بسم الله الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَاعۡلَمُوۡٓا 10

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

وَاعْلَمُوْٓا 10

پروفیسر عبد الرّحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔
2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپکے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کررہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبد الجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔
2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش **65** فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً **20** فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً **15** فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ با محاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا [1]	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ [2]	فَاَنَّ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک جو	تم نے غنیمت حاصل کی (ہے)	کسی چیز سے	تو بے شک

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى [3]	وَ
اللہ کے لیے	اُس کا پانچواں (حصہ ہے)	اور رسول کے لیے	اور قرابت والے کے لیے	اور

الْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اِنْ	كُنْتُمْ
یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافر (کے لیے ہے)	اگر	تم ہو

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ [4]	وَمَآ	اَنْزَلْنَا [5][6]	عَلٰى عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ
تم ایمان لائے	اللہ پر	اور (اُس پر) جو	ہم نے اُتارا	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن

يَوْمَ	الْتَقَى [7]	الْجَمْعٰنِ ط	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
(جس) دن	باہم ملیں	دو جماعتیں	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ [8] (41)	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا [9][4]	وَهُمْ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	جب	تم	قریبی کنارے پر	اور وہ سب

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى [9][4]	وَ	الرَّكْبُ [10]	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ ط
دور کے کنارے پر (تھے)	اور	قافلہ	سب سے نیچے (تھا)	تم سے

وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ [11]	لَاخْتَلَفْتُمْ [12]	فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ [13]	اللّٰهُ [14]	اَمْرًا	كَانَ [15]	مَفْعُوْلًا ۙ
اور لیکن	تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو	(جو) تھا	کیا جانے والا

لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ [9]	وَّيَحْيٰى
تاکہ وہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	واضح دلیل سے	اور وہ زندہ رہے

مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ط [9]	وَ	اِنَّ	اللّٰهَ
جو	زندہ رہے	واضح دلیل سے	اور	بے شک	اللہ

لَسَمِيْعٌ [8]	عَلِيْمٌ [8] ۙ (42)	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ [13]
یقیناً خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	جب	اللہ دکھا رہا تھا آپ کو اُنہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اَنَّ کے ساتھ کبھی مَا زائد ہوتا ہے لیکن یہ مَا وہ نہیں ہے بلکہ اس مَا کا ترجمہ جو ہے۔
2. تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔
3. قرابت والوں سے مراد رسول ﷺ کا خاندان بنو ہاشم، بنو عبد المطلب وغیرہ ہیں۔
4. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
5. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
6. یہاں نزول سے مراد آیات، فرشتے یا نصرت ہے جو بدر کے دن ظاہر ہوئے۔
7. اس فعل میں موجود تَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
8. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔
9. ۃ اور ـِی مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
10. یہاں قافلہ سے مراد وہ تجارتی قافلہ ہے جو ابوسفیان کی قیادت میں شام سے مکہ جا رہا تھا جسے حاصل کرنے کے لیے دراصل مسلمان نکلے تھے یہ مقام جنگ سے نشیبی جگہ میں تھا۔
11. علامت تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
12. علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
15. کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ	اور تم جان لو کہ بیشک جو تم نے غنیمت حاصل کی ہو
مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ	کسی چیز سے تو بے شک اللہ کے لیے ہے
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	اور (اسکے) رسول کے لیے ہے اُس کا پانچواں حصہ
وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى	اور قرابت والے اور یتیموں (کے لیے ہے)
وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اور مسکینوں اور مسافر (کے لیے ہے)
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ	اگر تم اللہ پر اور اس (چیز) پر ایمان لائے ہو جو
اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن جس دن دو جماعتیں باہمی ملیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (41)	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ (41)
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	جب تم قریبی کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى	اور وہ (یعنی تمہارے دشمن) دور کے کنارے پر تھے
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ	اور قافلہ تم سے نیچے (کی طرف) تھا
وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اور اگر تم ایک دوسرے سے (جنگ کے لیے) وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	(تو) ضرور تم وقت مقرر میں اختلاف کرتے
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ	اور لیکن (اللہ نے تمہیں اکٹھا کر دیا) تاکہ اللہ پورا کر دے
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۬ۙ	اس کام کو (جو) کیا جانے والا تھا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ	تاکہ جو ہلاک ہو وہ واضح دلیل سے ہلاک ہو
وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ	اور جو زندہ رہے وہ واضح دلیل سے زندہ رہے
وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ (42)	اور بیشک اللہ یقیناً خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ (42)
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ	جب اللہ آپ کو وہ (کافر) دکھا رہا تھا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَنِمْتُمْ	غنیمت، مال غنیمت۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورونوش۔
لِلرَّسُوْلِ	رسول، رسالت، مرسل۔
الْقُرْبٰى	قریب، قربت، مقرب۔
ابْنِ	ابن، متبنیٰ، ابن الوقت۔
السَّبِيْلِ	فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
اٰمَنْتُمْ	ایمان، امن، مؤمن۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، شان نزول۔
عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
عَبْدِنَا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْفُرْقَانِ	فرق، تفریق، فاروق اعظم۔
الْتَقَى	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْجَمْعٰنِ	جمع، جماعت، جامع۔
قَدِيْرٌ	قادر، قدیر، قدرت۔
الدُّنْيَا	دنیا و آخرت، دنیاداری۔
تَوَاعَدْتُّمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
لَاخْتَلَفْتُمْ	اختلاف، مختلف۔
الْمِيْعٰدِ	میعاد، میعادی بخار۔
لِّيَقْضِيَ	قضا، قاضی، بقضائے الٰہی۔
اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَفْعُوْلًا	فعل، فاعل، مفعول۔
لِّيَهْلِكَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
بَيِّنَةٍ	دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
يَحْيٰى، حَيَّ	حیات، احیائے دین۔
لَسَمِيْعٌ	آلہ سماعت، محفل سماع۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، تعلیم، علّامہ۔
يُرِيْكَهُمُ	رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے ۔

[3] علامت تَ اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] کُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[7] فعل کے درمیان تَ میں کبھی باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یہ کیفیت اس وقت کی ہے جب ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی تھی تاکہ مسلمانوں کی ہمت بڑھ جائے اور کفار زیادہ تیاری کی ضرورت نہ سمجھیں لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو کافروں کو مسلمانوں کی تعداد زیادہ نظر آنے لگی جس کی وجہ سے اُنکے حوصلے پست ہوگئے اور وہ جلد شکست کھا گئے۔

[9] فعل کے شروع میں اگر لِ ہو اور آخر میں زبر ہو تو لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] تَ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[12] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] یا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے

[14] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فِيْ مَنَامِكَ [1]	قَلِيْلًا ط	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ [1]	كَثِيْرًا
آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں	زیادہ

لَّفَشِلْتُمْ [2]	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ [2][3]	فِي الْاَمْرِ
ضرور تم ہمت ہار جاتے	اور	ضرور تم آپس میں جھگڑتے	معاملے میں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ ط	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ [4]
اور لیکن	اللہ (نے)	سلامت رکھا	بے شک وہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [5] (43)	وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ [6]	اِذِ
سینوں والی (باتوں) کو	اور جب	وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو	جب

الْتَقَيْتُمْ [7]	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ [8]	قَلِيْلًا	وَّ	يُقَلِّلُكُمْ [8]
تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں	تھوڑے	اور	وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں

فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ [10][9]	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ
اُن کی آنکھوں میں	تاکہ پورا کر دے	اللہ	(اُس) کام کو	(جو) تھا

مَفْعُوْلًا ط	وَ	اِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ [12][11]	الْاُمُوْرُ (44) ع
کیا جانے والا	اور	اللہ کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	(تمام) معاملات

ع 5/7/1

يٰٓاَيُّهَا [13]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً [11]
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم ٹکراؤ	کسی گروہ (سے)

فَاثْبُتُوْا	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
تو تم سب ثابت قدم رہو	اور	تم سب یاد کرو	اللہ (تعالیٰ کو)	بہت زیادہ

لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (45) ج	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
تاکہ تم	تم سب فلاح پا جاؤ	اور تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)	اور اُس کے رسول (کی)

وَ	لَا تَنَازَعُوْا [14][3]	فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ [11]
اور	مت تم سب آپس میں جھگڑو	ورنہ تم سب کم ہمت ہو جاؤ گے	اور جاتی رہے گی

رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا ط	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (46) ج
تمہاری ہوا	اور تم سب صبر کرو	بیشک اللہ	سب صبر کرنیوالوں کے ساتھ (ہے)

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ	آپ کے خواب میں (تعداد میں) تھوڑے
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	اور اگر وہ آپ کو اُنہیں زیادہ دکھلاتا
لَّفَشِلْتُمْ	(تو) ضرور تم ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ	اور ضرور تم آپس میں (اس) معاملے میں جھگڑتے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ	اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بے شک وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾	سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿43﴾
وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ	اور جب وہ تمہیں اُن (کافروں) کو دکھلا رہا تھا
اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا	جب تم باہم ملے تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے
وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	اور وہ تمہیں اُنکی آنکھوں میں کم کر کے دکھلا رہا تھا
لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا	تاکہ اللہ (اس) کام کو پورا کر دے
كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	(جو) کیا جانے والا تھا، اور اللہ کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ع ﴿44﴾ ع 5/7/1	تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔ ع ﴿44﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا	جب تم کسی گروہ سے ٹکراؤ تو تم ثابت قدم رہو
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور تم اللہ تعالیٰ کو بہت زیادہ یاد کرو
لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ج ﴿45﴾	تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿45﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا	اور تم آپس میں مت جھگڑو ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ	اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی اور تم صبر کرو
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ج ﴿46﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿46﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْ : فی الفور، فی البدیع، فی الواقع۔
قَلِيْلًا : قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔
لَتَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع علاقہ۔
الْاَمْرِ : آمر، مامور، امر بالمعروف۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
سَلَّمَ : سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، علیم، معلم، تعلیم۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر۔
يُرِيْكُمُوْهُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
الْتَقَيْتُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اَعْيُنِكُمْ : عین سامنے، عینی شاہد۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، الاقلیل۔
لِيَقْضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور۔
مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُرْجَعُ : رجوع، رجعت پسندی۔
فَاثْبُتُوْا : ثابت قدم، ثبوت۔
وَاذْكُرُوْا : ذکر، ذاکر، تذکرہ، مذکورہ۔
كَثِيْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔
اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع۔
رَسُوْلَهٗ : رسول اللہ، رسالت، مرسل۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَنَازَعُوْا : تنازع، متنازع، تنازعات۔
رِيْحُكُمْ : ریح بادی۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَا تَكُوْنُوْا [1]	كَالَّذِيْنَ [2]	خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ [3]
اور	نہ تم سب ہو جاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جو	سب نکلے	اپنے گھروں سے

بَطَرًا	وَّرِئَآءَ النَّاسِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اکڑتے ہوئے	اور لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے	اور وہ سب روکتے (تھے)	اللہ کے راستے سے

وَاللّٰهُ	بِمَا [4]	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ [5] (47)	وَاِذْ
اور اللہ	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	گھیرنے والا ہے	اور جب

زَيَّنَ	لَهُمُ [6]	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ [3]	وَقَالَ
مزین کر دیا	اُن کے لیے	شیطان (نے)	اُن کے اعمال (کو)	اور اُس نے کہا

لَا غَالِبَ [7]	لَكُمُ [6]	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ	وَاِنِّيْ
کوئی غالب آنے والا نہیں	تم پر	آج	لوگوں میں سے	اور بیشک میں

جَارٌ [8]	لَّكُمْ ج [6]	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ [9][10]	الْفِئَتٰنِ
حمایتی (ہوں)	تمہارے لیے	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	دونوں جماعتوں (نے)

نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ [11]	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
(تو شیطان) واپس پلٹا	اپنی دونوں ایڑیوں پر	اور اس نے کہا	بے شک میں	بے زار (ہوں)

مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا تَرَوْنَ [12]	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
تم سے	بیشک میں	میں دیکھ رہا ہوں	جو	تم سب نہیں دیکھ رہے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

ع 6 4 2

اللّٰهَ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (48) ع	اِذْ	يَقُوْلُ [13]
اللہ (سے)	اور اللہ	بہت سخت	عذاب والا (ہے)	جب	کہہ رہے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ [3]	مَّرَضٌ
سب منافق	اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	اُن کے دلوں میں	بیماری (تھی)

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ ط	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ [13][14]
(کہ) دھوکہ دیا (ہے)	ان (لوگوں) کو	ان کے دین (نے)	اور جو	بھروسا کرے

عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (49)
اللہ پر	تو بے شک	اللہ	نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا میں جمع کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہو جاتا ہے

[7] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] قریش اور بنو کنانہ کے درمیان سخت دشمنی تھی جب وہ مسلمانوں سے جنگ کے لیے نکلے تو انہیں ڈر تھا کہ کہیں بنو کنانہ پیچھے سے ہم پر حملہ نہ کر دیں تو اس موقع پر شیطان بنو کنانہ کے سردار سراقہ بن مالک کی شکل میں آیا اور یہ بات کہہ کر انکو تسلی دی۔

[9] اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[11] دراصل یہ عَقِبَيْنِ + هٖ تھا يْنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے جسکا نون گرامر کے اصول کے مطابق گر گیا ہے۔

[12] یعنی مجھے فرشتے نظر آرہے ہیں جو تمہیں نظر نہیں آ رہے ۔

[13] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ خَرَجُوۡا	اور تم ان (لوگوں) کی طرح نہ ہو جاؤ جو نکلے
مِنۡ دِيَارِهِمۡ بَطَرًا	اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے
وَّ رِئَآءَ النَّاسِ	اور لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے
وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے تھے
وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿47﴾	اور اللہ اسکو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنے والا ہے۔ ﴿47﴾
وَاِذۡ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ	اور جب شیطان نے اُن کے لیے مزین کر دیے
اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ	اُن کے اعمال، اور کہا
لَا غَالِبَ لَكُمُ الۡيَوۡمَ	آج تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں
مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ جَارٌ لَّكُمۡ ۚ	لوگوں میں سے اور بیشک میں تمہارا حمایتی ہوں
فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ	پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھ لیا
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ	(تو) وہ (شیطان) اپنی ایڑیوں پر واپس پلٹا
وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ	اور کہا بے شک میں تم سے بے زار ہوں
اِنِّىۡۤ اَرٰى مَا لَا تَرَوۡنَ	بیشک میں جو دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے
اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں
ع 6/4/2 وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿48﴾ ع	اور اللہ بہت سخت عذاب (دینے) والا ہے۔ ﴿48﴾ ع
اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ	جب منافق کہہ رہے تھے
وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	اور وہ (لوگ بھی) جن کے دلوں میں بیماری تھی
غَرَّ هٰٓؤُلَاۤءِ دِيۡنُهُمۡ ؕ	(کہ) ان (لوگوں) کو ان کے دین نے دھوکہ دیا ہے
وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ	اور جو (کوئی) اللہ پر بھروسا کرے
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿49﴾	تو بیشک اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
خَرَجُوۡا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
دِيَارِهِمۡ : دارالامن، دیارِ غیر۔
رِئَآءَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
وَ : لیل و نہار، شان و شوکت۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔
زَيَّنَ : زینت، تزیین و آرائش۔
اَعۡمَالَهُمۡ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
غَالِبَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔
الۡيَوۡمَ : یوم آخرت، یوم آزادی۔
تَرَآءَتِ : رویت، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بَرِىۡٓءٌ : براءت، بری الذمہ، مبرا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَا : لاتعلق، لاپروا، لاعلاج۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
شَدِيۡدُ : شدید، شدت، اشد۔
الۡعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
الۡمُنٰفِقُوۡنَ : منافق، منافقت، نفاق۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
مَّرَضٌ : مرض، امراض، مریض۔
غَرَّ : غرور، مغرور۔
دِيۡنُهُمۡ : دین حنیف، دین و دنیا۔
يَّتَوَكَّلۡ : توکل، متوکل علی اللہ۔
حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى [1]	الَّذِيْنَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	جان قبض کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا ۙ	الْمَلٰٓئِكَةُ [2]	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ [3]
سب نے کفر کیا	فرشتے	وہ سب مارتے ہیں	اُن کے چہروں (پر)

وَاَدْبَارَهُمْ ج [3]	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝50
اور اُن کی پیٹھوں (پر)	اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب

ذٰلِكَ [4]	بِمَا [5]	قَدَّمَتْ [6]	اَيْدِيْكُمْ	وَ
یہ	(اس) وجہ سے ہے جو	آگے بھیجا (ہے)	تمہارے ہاتھوں (نے)	اور

اَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ [7]	لِّلْعَبِيْدِ ۙ [8] ۝51
یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں (ہے)	ہرگز ظلم کرنے والا	(اپنے) بندوں پر

كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط
حال کی طرح	آل فرعون (کے)	اور	(اُن لوگوں کے) جو	اُن سے پہلے (تھے)

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [5][6]	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ
اُن سب نے انکار کیا	اللہ کی آیات کا	تو پکڑ لیا اُنہیں	اللہ (نے)

بِذُنُوْبِهِمْ ط [3][5]	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ
اُن کے گناہوں کے سبب	بیشک	اللہ	نہایت طاقتور	(اور) سخت

الْعِقَابِ ۝52	ذٰلِكَ [4]	بِاَنَّ [5]	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ [9]
عذاب والا (ہے)	یہ	(اس) وجہ سے ہے کہ بیشک	اللہ	نہیں ہے وہ

مُغَيِّرًا [10]	نِّعْمَةً [11][6]	اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ [11]
بدلنے والا	کسی نعمت (کو)	(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے	کسی قوم پر

حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ ۙ [12][13]	وَاَنَّ
یہاں تک کہ	وہ سب بدل دیں	جو	اُن کے دلوں میں ہے	اور بے شک

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ [14]	عَلِيْمٌ [14] ۝53 ۙ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ
اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	حال کی طرح	آل فرعون (کے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے اور تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

2 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

3 علامت هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

4 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

5 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، پر اور کا کبھی بدلہ، بسبب اور بوجہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 تْ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 بِ سے پہلے اگر مَا یا لَيْسَ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

8 یہاں لِ کا ترجمہ ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔

9 لَمْ يَكُ اصل میں لَمْ يَكُنْ تھا آخر سے نْ تخفیف کے لیے گر گیا ہے۔

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

13 یعنی اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی عطا کردہ نعمتیں اس وقت تک نہیں چھینتا جب تک وہ قوم ایمان کی بجائے کفر کو اور شکر کی بجائے ناشکری کو اور نیکی کی بجائے گناہ کو اختیار نہیں کر لیتی۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى	اور کاش آپ دیکھیں جب جان قبض کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ	فرشتے اُن (لوگوں) کی جنھوں نے کفر کیا
يَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	اُن کے چہروں اور اُن کی پیٹھوں پر
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	اور (کہتے ہیں) جلنے کا عذاب چکھو۔ ﴿50﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا ہے
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یہ کہ بے شک اللہ
لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ ۙ	(اپنے) بندوں پر بالکل ظلم کرنیوالا نہیں ہے۔ ﴿51﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	آلِ فرعون کے حال کی طرح (ان کا حال ہوا)
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور اُن (لوگوں کی طرح) جو اُن سے پہلے تھے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اُنہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾	بیشک اللہ نہایت طاقتور سخت عذاب والا ہے ﴿52﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اللہ
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً	کسی نعمت کو بدلنے والا نہیں ہے
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ	جسے اُس نے کسی قوم پر انعام کیا ہو
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک کہ وہ (خود) بدل دیں
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	جو اُن کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ ۙ	خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	آلِ فرعون کے حال کی طرح (ان کا حال ہوا)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرٰى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
يَتَوَفّٰى : فوت، وفات، فوتگی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُوْنَ : ضرب کاری، ضرب مؤمن۔
وُجُوْهَهُمْ : متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَدْبَارَهُمْ : دبر، ادبار زمانہ۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
عَذَابَ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
قَدَّمَتْ : قدم، اقدام، مقدم، تقدیم۔
اَيْدِيْكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، ذوالیدین۔
بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔
اٰلِ : آل یاسر، آل اولاد۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
قَوِيٌّ : قوی، مقوی، قوت۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، شدت۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
مُغَيِّرًا : تغیر و تبدل، متغیر۔
نِّعْمَةً : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَدَاْبِ : کماحقہ، کالعدم۔
اٰلِ : آل و اولاد، آل رسول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ط [1]	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ [1][2][3]
اور	(اُن لوگوں کی طرح) جو	اُن سے پہلے (تھے)	اُن سب نے جھٹلایا	اپنے رب کی آیات کو

فَاَهْلَكْنٰهُمْ [1][4]	بِذُنُوْبِهِمْ [1][2]	وَ	اَغْرَقْنَآ [4]
تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	اُن کے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے غرق کر دیا

اٰلَ فِرْعَوْنَ ج	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا [5]	ظٰلِمِيْنَ (54)	اِنَّ
آلِ فرعون (کو)	اور	سب	تھے وہ سب	سب ظلم کرنیوالے	بیشک

شَرَّ [6]	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
زیادہ بُرے	سب جانداروں (سے)	اللہ کے نزدیک	(وہ لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا

فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [7] (55) صلے	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ
سو وہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے	(وہ لوگ) جو (کہ)	آپ نے (صلح کا) عہد کیا ہے

مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ [1]	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ [8][9]
اُن سے	پھر	وہ سب توڑ دیتے ہیں	اپنے عہد (کو)	ہر بار

وَّ	هُمْ	لَا يَتَّقُوْنَ [7] (56)	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ [1][10]	فِي الْحَرْبِ
اور	وہ سب	نہیں وہ سب ڈرتے	پس اگر	ضرور آپ پائیں اُنہیں	جنگ میں

فَشَرِّدْ	بِهِمْ [2]	مَّنْ	خَلْفَهُمْ [1]	لَعَلَّهُمْ
تو بھگا دیں	اُن کے ذریعے	جو	اُن کے پیچھے (ہیں)	تاکہ وہ سب

يَذَّكَّرُوْنَ [11] (57)	وَ اِمَّا [12]	تَخَافَنَّ [10]	مِنْ قَوْمٍ [13]	خِيَانَةً [8]
وہ سب نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ واقعتاً ڈریں	کسی قوم سے	خیانت (پر)

فَانْۢبِذْ [14]	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تو پھینک دیں	اُن کی طرف	برابری (کی بنیاد) پر	بے شک	اللہ

لَا يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ (58) ع	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ [10][15]	الَّذِيْنَ
نہیں وہ پسند کرتا	سب خیانت کرنیوالوں (کو)	اور	ہرگز نہ گمان کریں	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ط	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ [7] (59)
سب نے کفر کیا	(کہ بچ کر) وہ سب نکل گئے	بے شک وہ	وہ سب عاجز نہیں کر سکتے

ع 7 10 3

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، پر بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

3 ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

5 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

6 شَرَّ دراصل أَشَرَّ تھا شروع کے میں أ صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے یہ أ کثرت استعمال کی وجہ سے گر گیا ہے۔

7 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

8 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 یہاں فِيْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

10 فعل کے آخر میں نَّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 يَذَّكَّرُوْنَ دراصل يَتَذَكَّرُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَ کو ذ سے بدل کر ذ میں مدغم کیا گیا ہے۔

12 اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

14 فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

15 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور اُن (لوگوں کی طرح) جو اُن سے پہلے تھے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اُنہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	تو ہم نے اُنہیں اُنکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا
وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾	اور وہ سب ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿54﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک (سب) جانداروں سے بُرے اللہ کے نزدیک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	وہ (لوگ) ہیں جنھوں نے کفر کیا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾ ۖ	سو وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ	جن سے آپ نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ	وہ اپنے عہد کو توڑ دیتے ہیں ہر بار
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾	اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ	پس اگر (کبھی) جنگ میں آپ ضرور پائیں اُنہیں
فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ	تو (آپ ایسی سزا دیں کہ) بھگا دیں اُنکے ذریعے (اُنہیں) جو
خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾	اُن کے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿57﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	اور اگر آپ واقعتاً کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) پر ڈریں
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	تو (انکا عہد) اُنکی طرف برابری (کی بنیاد) پر پھینک دیں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع — ع 7 10 3	بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿58﴾ ع
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	اور ہرگز گمان نہ کریں (وہ لوگ) جنھوں نے
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ	کفر کیا (کہ بچ کر) وہ نکل گئے
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾	بیشک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبْلِهِمْ : قبل ازغذا، چند دن قبل۔
- كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِ : آیتِ کریمہ، آیت الکرسی۔
- فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
- اَغْرَقْنَآ : غرق، غرقاب۔
- اٰلَ : آل واولاد، آلِ رسول۔
- ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- شَرَّ : شر، شریر، شرارت۔
- عِنْدَ : عند الطلب، عندیہ۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- لَا : لاتعداد، لاعلم، لاجواب۔
- يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- عٰهَدْتَّ : عہد، معاہدہ، عہد وپیمان۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- يَنْقُضُوْنَ : نقضِ عہد، نقضِ امن۔
- كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- يَتَّقُوْنَ : متقی، تقویٰ۔
- الْحَرْبِ : دار الحرب، حربی آلات۔
- خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلیفہ۔
- يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکیر۔
- تَخَافَنَّ : خوف، خائف۔
- خِيَانَةً : خیانت، خائن۔
- اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- سَوَآءٍ : مساوی، مساوات۔
- يُحِبُّ : حب، حبیب، محب۔
- الْخَآئِنِيْنَ : خیانت، خائن۔
- سَبَقُوْا : سبقت لے جانا، مسابقت۔
- يُعْجِزُوْنَ : عاجز، عجز وانکساری۔

وَاَعِدُّوْا [1]	لَهُمْ [2]	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ [3]	
اور تم سب تیاری کرو	اُن کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھتے ہو	قوت کی	
وَّ	مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ [3]	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	
اور	گھوڑے باندھنے (تیار رکھنے) کی	تم سب ڈراتے ہو	اُس سے	اللہ کے دشمن (کو)	
وَ	عَدُوَّكُمْ [4]	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ ج [5]	لَا	
اور	اپنے دشمن (کو)	اور کچھ دوسروں (کو)	اُن کے علاوہ	نہیں	
تَعْلَمُوْنَهُمْ ج [6]	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ط [6][7]	وَ	مَا	
تم سب جانتے اُنہیں	اللہ	جانتا ہے اُنہیں	اور	جو	
تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ [8]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	يُوَفَّ [9][10]		
تم سب خرچ کروگے	کسی چیز سے	اللہ کے راستے میں	پورا پورا لوٹا دیا جائے گا		
اِلَيْكُمْ	وَ [11]	اَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ [9][12] (60)		
تمہاری طرف	اس حال میں کہ	تم	نہیں تم سب ظلم کیے جاؤ گے		
وَاِنْ [13]	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا [2]	
اور اگر	وہ سب جھکیں	صلح کے لیے	تو آپ (بھی) جھک جائیں	اُس کے لیے	
وَ	تَوَكَّلْ [14]	عَلَى اللّٰهِ ط	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ [15][16]	
اور	آپ بھروسا کیجیے	اللہ پر	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	
الْعَلِيْمُ [16] (61)	وَاِنْ [13]	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ [13]	يَّخْدَعُوْكَ [17]	فَاِنَّ
خوب جاننے والا (ہے)	اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	کہ	وہ سب دھوکہ دیں آپکو	تو بے شک
حَسْبَكَ	اللّٰهُ ط	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ
کافی ہے آپ کو	اللہ	وہی (ہے)	جس نے	قوت بخشی آپ کو	اپنی مدد سے
وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ (62) لا	وَاَلَّفَ	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ط		
اور	سب مؤمنوں سے	اور اُس نے اُلفت ڈال دی	اُنکے دلوں کے درمیان		
لَوْ	اَنْفَقْتَ [18]	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	
اگر	آپ خرچ کرتے	جو (کچھ)	زمین میں	سب کا سب	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
2 لَهُمْ اور لَهَا میں لَ۔ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہوتا ہے
3 یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔
4 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6 فعل کیساتھ هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے
7 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے
9 یہ دراصل يُوَفَّيُ تھا فعل کے شروع میں يُ یا تُ پیش پر اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
10 فعل کے درمیان میں شدّ میں کبھی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
11 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
13 اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔
14 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
15 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
16 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
17 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
18 یہ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ	اور تم اُن کے لیے تیاری کرو جتنی تم کر سکو
مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	قوت (جمع کرنے) کی اور گھوڑے باندھنے (تیار رکھنے) کی
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ	(کہ) تم ڈراتے رہو اس سے اللہ کے دشمن کو
وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	اور اپنے دشمن کو اور اُن کے علاوہ کچھ دوسروں کو
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ	جنہیں تم نہیں جانتے ہو، اللہ اُنہیں جانتا ہے
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ	اور جو (بھی) کسی چیز سے تم خرچ کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ	(تو) تمہاری طرف (اسکا اجر) پورا پورا لوٹا دیا جائے گا
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾	اس حال میں کہ تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿60﴾
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اور اگر وہ صلح کے لیے جھک جائیں
فَاجْنَحْ لَهَا	تو آپ (بھی) اُس کے لیے جھکیں
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	اور آپ اللہ پر بھروسا کیجیے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾	بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿61﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ آپ کو دھوکہ دیں
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ	تو بے شک اللہ ہی آپ کو کافی ہے
هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ	وہی ہے جس نے آپ کو قوت بخشی
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ ۙ	اپنی مدد سے اور مومنوں (کے ذریعے) سے۔ ﴿62﴾
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ	اور اُس نے اُن کے دلوں کے درمیان اُلفت ڈال دی
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا	اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	زمین میں ہے سب کا سب (پھر بھی)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : لیل ونہار، شان وشوکت۔
اَعِدُّوْا : اعداد، مستعد، استعداد۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
رِّبَاطِ : ربط، رابطہ، مربوط۔
تُرْهِبُوْنَ : راہب، ترغیب وترہیب۔
عَدُوَّ : عدو، عداوت۔
اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکرِ آخرت۔
لَا : لاعلم، لاتعداد، لامحدود۔
تَعْلَمُوْنَهُمْ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
تُنْفِقُوْا : فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
يُوَفَّ : وعدہ وفا، ایفائے عہد۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِلسَّلْمِ : سلام، سلامتی، اسلام۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
السَّمِيْعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
يُرِيْدُوْٓا : ارادہ، مراد، مرید۔
اَيَّدَكَ : تائید، مؤید۔
بِنَصْرِهٖ : نصرت، ناصر، انصار۔
بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اَلَّفَ : الفت، تالیفِ قلب۔
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
اَنْفَقْتَ : نان ونفقہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 8 6 4

مَآ	اَلَّفْتَ [1][2]	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ اللّٰهَ
نہیں	اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ	اُن کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن اللہ (تعالیٰ نے)
اَلَّفَ [2]	بَيْنَهُمْ ط	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ [3]	حَكِيْمٌ [3] (63)
اُلفت ڈال دی	اُن کے درمیان	بے شک وہ	خوب غالب	کمال حکمت والا (ہے)
يٰٓاَيُّهَا [4]	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَمَنِ
اے	نبی!	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور (اُنہیں بھی) جو
اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع (64)	يٰٓاَيُّهَا [4]	النَّبِيُّ	حَرِّضِ [2]
آپ کے پیچھے چلے	مؤمنوں میں سے	اے	نبی!	آپ اُبھاریے
الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى الْقِتَالِ ط	اِنْ	يَّكُنْ [5]	مِّنْكُمْ
سب مؤمنوں (کو)	(کافروں سے) لڑائی پر	اگر	ہوں	تم میں سے
عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ج [6]	وَ
بیس	سب صبر کرنے والے	(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دو سو (پر)	اور
اِنْ	يَّكُنْ [5]	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ [7]	يَّغْلِبُوْٓا
اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو (تو)	وہ سب غالب آئیں گے
اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ [8]	قَوْمٌ
ایک ہزار (پر)	(اُن لوگوں) میں سے جن	سب نے کفر کیا	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسے) لوگ (ہیں)
لَّا يَفْقَهُوْنَ [9] (65)	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ [2][10]	اللّٰهُ [11]	عَنْكُمْ [12]
(جو) وہ سب نہیں سمجھتے	اب	ہلکا کر دیا ہے	اللہ (نے)	تم سے (بوجھ)
وَعَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ [12]	ضَعْفًا ط [13]	فَاِنْ [14]
اور اُس نے جان لیا	کہ بیشک	تم میں	کچھ کمزوری (ہے)	پس اگر
يَّكُنْ [5]	مِّنْكُمْ [12]	مِّائَةٌ [7]	صَابِرَةٌ [7]	يَّغْلِبُوْا
ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے	(تو) وہ سب غالب آئیں گے
مِائَتَيْنِ ج [6]	وَاِنْ [14]	يَّكُنْ [5]	مِّنْكُمْ [12]	اَلْفٌ
دو سو (پر)	اور اگر	ہوں	تم میں سے	ایک ہزار

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

5 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یَکُنْ دراصل یَکُوْنُ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو گرا یا گیا ہے۔

6 علامت یْنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

7 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

10 حدیث میں ہے کہ جنگ بدر میں جب مسلمانوں کو اپنے سے دس گناہ کفار کے مقابلے میں ڈٹ جانا دشوار معلوم تو پھر اللہ نے اس آیت کو نازل فرمایا۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

12 کُمْ اگر حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ تم کیا جاتا ہے

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔

14 اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنَّ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	آپ اُنکے دلوں کے درمیان اُلفت پیدا نہیں کر سکتے تھے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ	اور لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلفت ڈال دی
اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾	بیشک وہ خوب غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿63﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَ	اے نبی (ﷺ)! آپ کو اللہ کافی ہے اور (اُنہیں بھی)
ع 8 6 4 مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع	جو مومنوں میں سے آپ کے پیچھے چلے۔ ﴿64﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ	اے نبی! (ﷺ) آپ اُبھاریے
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ	مومنوں کو (کافروں سے) لڑائی پر اگر
يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ	تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں
يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	(تو) وہ دو سو پر غالب آئیں گے
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	اور اگر تم میں سے ایک سو ہوں
يَّغْلِبُوْۤا اَلْفًا	(تو) وہ ایک ہزار پر غالب آئیں گے
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن (لوگوں) میں سے جنہوں نے کفر کیا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسے) لوگ ہیں (جو)
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	سمجھ نہیں رکھتے۔ ﴿65﴾
اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ	اب اللہ نے تم سے (بوجھ) ہلکا کر دیا ہے
وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ	اور اس نے جان لیا ہے کہ بیشک تم میں کچھ کمزوری ہے
فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ	پس اگر تم میں سے ہوں
مِّائَةٌ صَابِرَةٌ	ایک سو صبر کرنے والے
يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	(تو) وہ غالب آئیں گے دو سو پر
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ	اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيْنَ : مابین، بین الاقوامی۔
لٰكِنَّ : لیکن۔
اَلَّفَ : الفت، تالیف قلب۔
بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
النَّبِيُّ : نبی، نبوت، انبیا۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار۔
اتَّبَعَكَ : متبع سنت، تابع فرماں۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْقِتَالِ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
صٰبِرُوْنَ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يَغْلِبُوْا : غالب، مغلوب، غلبہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
لَّا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقاہت، فقیہ الامت۔
خَفَّفَ : خفیف، مخفف، تخفیف۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
عَلِمَ : علم، تعلیم، معلومات۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَعْفًا : ضعف، ضعیف۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
صَابِرَةٌ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
يَّغْلِبُوْا : غالب، مغلوب، غلبہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَّغۡلِبُوۡٓا	اَلۡفَيۡنِ [1]	بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دو ہزار (پر)	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ [2] (66)	مَا [3]	كَانَ [4]	لِنَبِىٍّ [5]	اَنۡ [6]
سب صبر کرنے والوں کے ساتھ (ہے)	نہیں	ہے (مناسب)	کسی نبی کیلئے	کہ

يَّكُوۡنَ [7]	لَهٗۤ [8]	اَسۡرٰى	حَتّٰى	يُثۡخِنَ
ہوں	اُس کے پاس	قیدی (جمع)	یہاں تک کہ	وہ خون بہالے

فِى الۡاَرۡضِ ؕ [9]	تُرِيۡدُوۡنَ	عَرَضَ الدُّنۡيَا ۖ	وَاللّٰهُ	يُرِيۡدُ [7]
زمین میں	تم سب چاہتے ہو	دنیا کا سامان	اور اللہ	چاہتا ہے

الۡاٰخِرَةَ ؕ	وَ	اللّٰهُ	عَزِيۡزٌ [10]	حَكِيۡمٌ [10] (67)
آخرت (کو)	اور	اللہ	بہت غالب	کمال حکمت والا (ہے)

لَوۡلَا	كِتٰبٌ [11]	مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمۡ
اگر نہ (ہوتی)	لکھی ہوئی (بات)	اللہ (کی طرف) سے	(جو) پہلے طے ہو چکی (تھی)	یقیناً پہنچتا تمہیں

فِيۡمَاۤ	اَخَذۡتُمۡ	عَذَابٌ	عَظِيۡمٌ [10] (68)	فَكُلُوۡا [12]
(اُس کے بدلے) میں جو	تم نے لیا	عذاب	بہت بڑا	سو تم سب کھاؤ

مِمَّا	غَنِمۡتُمۡ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ	وَّاتَّقُوا [13]
(اس) سے جو	تم نے غنیمت حاصل کی (ہے)	حلال	پاکیزہ	اور تم سب ڈرو

اللّٰهَ ؕ [14]	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ [10]	رَّحِيۡمٌ [10] ع (69)
اللہ (سے)	بے شک	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)

ع 9 5 5

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	قُلۡ [15]	لِّمَنۡ	فِىۡۤ اَيۡدِيۡكُمۡ
اے	نبی!	آپ کہہ دیجیے	(اُن) سے جو	تمہارے ہاتھوں میں (ہیں)

مِّنَ الۡاَسۡرٰٓى ۙ	اِنۡ [6]	يَّعۡلَمِ [7]	اللّٰهُ [14]
قیدیوں میں سے	اگر	معلوم کرے گا	اللہ

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	خَيۡرًا [5]	يُّؤۡتِكُمۡ	خَيۡرًا
تمہارے دلوں میں	کوئی بھلائی	(تو) وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔
2. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
3. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
4. کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
5. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔
7. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8. لَهٗۤ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
9. یعنی اگر ملک میں کفر کا غلبہ ہو تو خون ریزی کر کے کفر کو توڑنا ضروری ہے جبکہ جنگ بدر میں قیدیوں کو فدیہ لے چھوڑ دیا گیا جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔
10. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. لکھی ہوئی بات سے مراد بعض کے نزدیک مال غنیمت کا حلال ہونا ہے۔
12. گزشتہ دو آیتوں کے نزول کے بعد بعض صحابہ نے فدیہ سے اپنے ہاتھ کھینچ لیے تو اس آیت میں فدیہ کا جواز بیان فرمادیا کہ وہ تمہارے لیے پاکیزہ ہے۔
13. فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
14. فعل کے بعد زبر والا اسم اس فعل کا مفعول اور فعل کے بعد پیش والا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے۔
15. قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	(تو) وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ﴿66﴾
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ	کسی نبی کے لیے (مناسب) نہیں ہے
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى	کہ اس کے پاس قیدی ہوں
حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ	یہاں تک کہ وہ زمین میں (کافروں کا) خون (نہ) بہا لے
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ	تم دنیا کا سامان چاہتے ہو
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ	اور اللہ آخرت کو چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾	اور اللہ بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿67﴾
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ	اگر اللہ کی طرف سے لکھی ہوئی (بات) نہ ہوتی
سَبَقَ لَمَسَّكُمْ	(جو) پہلے طے ہو چکی (تو) یقیناً تمہیں پہنچتا
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ	(اس کے بدلے) میں جو (فدیہ) تم نے لیا
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾	بہت بڑا عذاب۔ ﴿68﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ	سو کھاؤ اس سے جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	(کہ وہ تمہارے لیے) حلال پاکیزہ ہے اور تم اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع 9 5 5	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿69﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ	اے نبی! آپ اُن سے کہہ دیجیے جو
فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں
اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ	اگر اللہ معلوم کرے گا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا	تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی
يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا	(تو) وہ تمہیں زیادہ بہتر دے گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِاِذْنِ : بالکل، بالواسطہ / اذنِ عام۔
وَ : شام و سحر، لیل و نہار۔
مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
الصّٰبِرِيْنَ : صبرِ جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
لِنَبِيٍّ : الحمدللہ، لہٰذا / نبی، نبوت۔
اَسْرٰى : اسیرانِ بدر، اسیرِ زلف۔
حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی الامکان۔
فِي : فی الفور، فی البدیہہ۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارض۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْاٰخِرَةَ : آخرت، اُخروی زندگی۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
لَا : لاعلم، لاتعلقی، لاحاصل۔
سَبَقَ : سبقت، سابق، مسابقہ۔
لَمَسَّكُمْ : مس (چھونا)۔
فِيْمَآ : فی الحال، فی الاصل / ماحول۔
اَخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَظِيْمٌ : عظیم، عظمت، معظم۔
فَكُلُوْا : اکل و شرب، اکلِ حلال۔
غَنِمْتُمْ : غنیمت، مالِ غنیمت۔
حَلٰلًا : حلال و حرام، حلال فوڈز۔
طَيِّبًا : طیب و طاہر، کلمہ طیبہ۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَيْدِيْكُمْ : یدِ بیضا، یدِ طولیٰ۔
الْاَسْرٰٓى : اسیرانِ بدر، اسیرانِ وطن۔
قُلُوْبِكُمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق۔
خَيْرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِمَّآ [1]	اُخِذَ [2]	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ط [3]
(اُس) سے جو	لیا گیا	تم سے (فدیے میں)	اور وہ بخش دے گا	تم کو
وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [4]	رَّحِيْمٌ [4] (70)	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا
اور اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	اور اگر	وہ سب ارادہ کریں
خِيَانَتَكَ [5]	فَقَدْ	خَانُوا	اللّٰهَ [5]	مِنْ قَبْلُ
آپ سے خیانت (کا)	تو یقیناً	وہ سب خیانت کر چکے ہیں	اللہ (سے)	(اُس) سے پہلے
فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ ط [6]	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ [4]	حَكِيْمٌ [4] (71)
تو اُس نے گرفتار کرا دیا	اُن کو	اور اللہ	خوب جاننے والا	کمال حکمت والا (ہے)
اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ [7]	وَ	اَنْفُسِهِمْ [7]	
اور سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ
اللہ کے راستے میں	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور
نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ [8]	بَعْضُهُمْ [7]	اَوْلِيَآءُ	
اُن سب نے مدد کی	وہ	اُن میں سے بعض	دوست (ہیں)	
بَعْضٍ ط [9]	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	لَمْ يُهَاجِرُوْا [10]
بعض (کے)	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے ہجرت نہیں کی
مَا	لَكُمْ [11]	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ [7]	مِّنْ شَيْءٍ [12]	حَتّٰى
نہیں (ہے)	تمہارے لیے	اُن کی دوستی سے (کوئی تعلق)	کچھ بھی	یہاں تک کہ
يُهَاجِرُوْا ج	وَ	اِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ [13][14][15]	فِي الدِّيْنِ
وہ سب ہجرت کریں	اور	اگر	وہ سب مدد طلب کریں تم سے	دین میں
فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ [16]	بَيْنَكُمْ
تو تم پر (لازم ہے)	مدد کرنا	مگر	(ایسی) قوم کے خلاف	تمہارے درمیان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[2] فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] یعنی اگر تم اسلام قبول کر لو تو جو فدیہ تم سے لیا گیا تھا اُس سے بہتر اللہ تمہیں عطا کر دے گا اور تمہارے گناہ بھی بخش دیگا۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[7] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، اور ذٰلِكَ اور تِلْكَ کا استعمال بھی عموماً اسی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔

[9] یعنی مہاجرین و انصار ایک دوسرے کے دوست اور مددگار ہیں۔

[10] لَمْ کے بعد علامت يُ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

[11] لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں

[13] فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[15] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔

[16] عَلٰى کا ترجمہ کبھی کے خلاف بھی کیا جاتا ہے۔

مِمَّآ اُخِذَ مِنۡكُمۡ	اس سے جو تم سے (فدیے میں) لیا گیا
وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ؕ	اور وہ تمہیں بخش دے گا
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿70﴾	اور اللہ خوب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿70﴾
وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں
فَقَدۡ خَانُوا اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ	تو یقیناً اس سے پہلے وہ اللہ سے خیانت کر چکے ہیں
فَاَمۡكَنَ مِنۡهُمۡ ؕ	تو اُس نے اُن کو (تمہارے) قبضے میں کر دیا
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾	اور اللہ خوب جاننے والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا	اور انہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ	اللہ کے راستے میں اور وہ (لوگ) جنہوں نے
اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا	(مہاجرین کو) جگہ دی اور اُن کی مدد کی
اُولٰٓـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ	یہ سب اُن میں سے بعض بعض کے دوست ہیں
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی
مَا لَكُمۡ	نہیں ہے تمہارے لیے (کوئی تعلق)
مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ	اُن کی دوستی سے کچھ بھی
حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں
وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ	اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملے) میں مدد طلب کریں
فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ	تو تم پر (ان کی) مدد کرنا لازم ہے
اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ	مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے درمیان

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُخِذَ	: نتیجہ اخذ کرنا، مواخذہ۔
يَغۡفِرۡ	: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيۡمٌ	: رحم، رحیم، رحمت۔
يُّرِيۡدُوۡا	: ارادہ، مرید، مراد۔
خِيَانَتَكَ	: خیانت، خائن۔
مِنۡ	: منجانب، منزل من اللہ۔
قَبۡلُ	: قبل از غذا، چند دن قبل۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيۡمٌ	: حکیم، حکمت، حکما۔
اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔
هَاجَرُوۡا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
جٰهَدُوۡا	: جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
اٰوَوْا	: ملجا و ماوی۔
نَصَرُوۡۤا	: نصرت، ناصر، منصور۔
اَوۡلِيَآءُ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر۔
يُهَاجِرُوۡا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
وَلَايَتِهِمۡ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الوسع۔
اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ	: ناصر، نصرت، انصار۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور۔
اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔
النَّصۡرُ	: نصرت، حامی و ناصر۔
قَوۡمٍ	: قوم، اقوام، قوم پرستی۔
بَيۡنَكُمۡ	: بین الاقوامی، بین السطور

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	بَيْنَهُمْ [1]	مِّيْثَاقٌ ؕ [2]	وَ	اللّٰهُ	بِمَا [3]
اور	اُن کے درمیان	کوئی عہد (ہو)	اور	اللہ	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ [4] (72)	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ [1]	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	اِلَّا [5]	تَفْعَلُوْهُ [6]
اُن کے بعض	دوست (ہیں)	بعض (کے)	اگر نہ	تم سب کروگے اُسے

تَكُنْ [7]	فِتْنَةٌ [7]	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ
ہو گا	فتنہ	زمین میں	اور	فساد

كَبِيْرٌ ؕ [4] [8] (73)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
بہت بڑا	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُن سب نے ہجرت کی

وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ
اور	اُن سب نے جہاد کیا	اللہ کے راستے میں	اور	(وہ لوگ) جن

اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ [9]	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ [10]
سب نے جگہ دی	اور	سب نے مدد کی	وہی (لوگ)	ہی سب ایمان لانے والے (ہیں)

حَقًّا ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ [7]	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ [4] (74)
حقیقی (طور پر)	اُن کے لیے	مغفرت (ہے)	اور رزق (ہے)	بہت باعزت

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ [11]	وَ	هَاجَرُوْا
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	بعد (میں)	اور	اُن سب نے ہجرت کی

وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ [9]	مِنْكُمْ ؕ
اور	اُن سب نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو وہ (لوگ)	تم سے (ہیں)

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ [1]	اَوْلٰى [12]	بِبَعْضٍ [3]
اور رشتے والے	اُن میں سے بعض	زیادہ حق دار (ہیں)	بعض کے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ [13]	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [3]	عَلِيْمٌ [4] (75)
اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

ع 10 6

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[5] اِلَّا دراصل اِنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[7] علامت تْ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] یعنی اے مسلمانوں! اگر تم نے کفار سے دوستی اور اُنکی حمایت نہ چھوڑی اور آپس میں ایک دوسرے کی حمایت نہ کی تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد ہو گا۔

[9] اُولٰٓئِكَ یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

[10] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[11] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[12] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] مہاجرین وانصار کے درمیان جو بھائی چارہ قائم ہوا تھا اس میں وہ ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے تھے اس آیت میں پہلا حکم منسوخ کرکے بتایا گیا ہے کہ وارث صرف رشتے والے ہونگے یہاں کتاب اللہ سے بعض نے لوح محفوظ مراد لیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُن کے درمیان کوئی عہد ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾	اس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	اُن کے بعض بعض کے دوست ہیں
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ	اگر تم اس (کام) کو نہ کرو گے (تو)
تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ	زمین میں فتنہ (برپا) ہو گا
وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ﴿73﴾	اور بہت بڑا فساد ہو گا۔ ﴿73﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور اُنھوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا	اور وہ (لوگ) جنھوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (انکی) مدد کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہ سب (لوگ) ہی حقیقی مؤمن ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	اُن کے لیے مغفرت
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾	اور باعزت رزق ہے۔ ﴿74﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ (لوگ) جو بعد میں ایمان لائے
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا	اور اُنھوں نے ہجرت کی اور اُنھوں نے جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ	تمھارے ساتھ (مل کر) تو وہ (لوگ) تم ہی سے ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتے والے (وارث ہوئے ہیں) اُن میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ	بعض کے زیادہ حق دار ہیں
فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی کتاب میں (درج حکم کی رو سے)
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿75﴾

ع 10 / 6

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : نیکی وبدی، زمین و آسمان۔
- مِّيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق، ثقہ۔
- بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- بَصِيْرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- اَوْلِيَآءُ : ولی، اولیائے کرام، اولیاءاللہ۔
- تَفْعَلُوْهُ : فعل، فاعل، مفعول۔
- فِتْنَةٌ : فتنہ دجال، پرفتن دور۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- فَسَادٌ : فساد، فسادی لوگ، مفسد۔
- كَبِيْرٌ : کبیر، اکبر، تکبیر۔
- اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
- هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
- جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
- اٰوَوْا : ملجاوماویٰ۔
- نَصَرُوْٓا : ناصر، نصرت، انصار۔
- حَقًّا : حق وباطل، حقیقت۔
- مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
- رِزْقٌ : رزق، روزی، رزق حلال۔
- كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم۔
- مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- اُولُوا : اولوالعزم۔
- الْاَرْحَامِ : رحم مادر، صلہ رحمی۔
- اَوْلٰى : بدرجہ اولیٰ، بالاولیٰ۔
- بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔

اٰيَاتُهَا: 129	9 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113	رُكُوْعَاتُهَا: 16

بَرَآءَةٌ [1][2][3]	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ [4]	اِلَى
بری الذمہ (ہونے کا اعلان ہے)	اللّٰہ (کی طرف) سے	اور	اُسکے رسول (کی طرف سے)	(انکی) طرف

الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ۝1 [5]	فَسِيْحُوْا [6]
جن (سے)	تم نے عہد کر رکھا (تھا)	شرک کرنے والوں میں سے	چنانچہ تم سب چلو پھرو

فِي الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ [3]	اَشْهُرٍ	وَّاعْلَمُوْٓا [7]	اَنَّكُمْ
زمین میں	چار	مہینے	اور تم سب جان لو	کہ بیشک تم

غَيْرُ	مُعْجِزِي [5]	اللّٰهِ ۙ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
نہیں ہو	عاجز کرنے والے	اللّٰہ (کو)	اور	یہ کہ بیشک	اللّٰہ

مُخْزِي [5]	الْكٰفِرِيْنَ ۝2	وَاَذَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ
رُسوا کرنے والا (ہے)	سب کافروں (کو)	اور اعلان (ہے)	اللّٰہ (کی طرف) سے

وَ	رَسُوْلِهٖٓ [4]	اِلَى النَّاسِ	يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ [8]	اَنَّ
اور	اُسکے رسول (کی طرف سے)	لوگوں کی طرف	حج اکبر کے دن	کہ بیشک

اللّٰهَ	بَرِيْٓءٌ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	وَرَسُوْلُهٗ ؕ [4]	فَاِنْ [6][9]
اللّٰہ	بیزار (ہے)	شرک کرنے والوں سے	اور اُس کا رسول (بھی)	پس اگر

تُبْتُمْ [10]	فَهُوَ [6]	خَيْرٌ	لَّكُمْ ۚ	وَاِنْ [9]
تم توبہ کرلو	تو وہ	بہت بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اور اگر

تَوَلَّيْتُمْ [10][11]	فَاعْلَمُوْٓا [6][7]	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِي [5]
تم منہ موڑلو	تو تم سب جان لو	کہ بیشک تم	نہیں (ہو)	عاجز کرنے والے

اللّٰهِ ؕ	وَبَشِّرِ [12]	الَّذِيْنَ [13]	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ [14] ۝3
اللّٰہ (کو)	اور آپ خوشخبری سنادیں	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	دردناک عذاب کی

اِلَّا	الَّذِيْنَ [13]	عٰهَدْتُّمْ [10]	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ [5]
مگر	(وہ لوگ) جن سے	تم نے عہد کر رکھا ہے	شرک کرنے والوں میں سے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ مکمل سورت فتح مکہ کے بعد 9 ہجری میں نازل ہوئی اسے سورۃ البراءۃ بھی کہا جاتا ہے اس سورت کے شروع میں بسم اللہ درج نہیں جسکی کئی وجوہات بیان کی گئی ہیں لیکن درست یہ ہے کہ سورۃ الانفال اور سورۃ توبہ کے مضامین ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اس لیے ان دونوں سورتوں کو ایک سورت کے حکم میں رکھا گیا ہے اور درمیان میں بسم اللہ درج نہیں کی گئی۔

[2] براءت سے مراد ہے کہ اب معاہدہ ختم ہوا اور دوستی کے تمام تعلقات کٹ گئے ہیں۔

[3] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] ہٗ اور ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ، ورنہ کیا جاتا ہے

[7] فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] حج اکبر کے دن سے مراد حدیث کے مطابق یوم النحر 10 ذوالحجہ کا دن ہے۔

[9] اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[10] تُمْ فعل کیساتھ جمع مذکر کی علامت ہے

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] فعل کے درمیان صرف شد میں بھی کام کو اہتمام سے کرنے یا مبالغے کا مفہوم ہے۔

[13] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

[14] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

آیاتها: 129 — 9 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 — رُکُوْعَاتُهَا: 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے
وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ	اور اسکے رسول (کی طرف سے) ان کی طرف جن سے
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۭ (1)	تم نے عہد کر رکھا تھا مشرکوں میں سے۔ (1)
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	تو (اے مشرکو!) تم زمین میں چل پھر لو چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ	اور تم جان لو کہ بیشک تم
غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ	اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو
وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ (2)	اور یہ کہ بیشک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ (2)
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اللہ اور اسکے رسول کی طرف سے اعلان ہے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْۗءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ڏ	کہ بیشک اللہ مشرکوں سے بیزار ہے
وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اُس کا رسول (بھی) پس اگر تم توبہ کر لو
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ	تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے
وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا	اور اگر تم منہ موڑ لو تو تم جان لو
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ	کہ بیشک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو
وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اُن (لوگوں) کو خوشخبری سنا دیجیے جنہوں نے کفر کیا
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ (3)	دردناک عذاب کی۔ (3)
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	مگر وہ (لوگ) جن سے تم نے عہد کر رکھا ہے
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	مشرکوں میں سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بَرَآءَةٌ: براءت، بری الذمہ، مبرا۔
- مِّنَ: منجانب، من حیث القوم۔
- اِلَى: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
- عٰهَدْتُّمْ: عہد وپیمان، عہد ومعاہدہ۔
- الْمُشْرِكِيْنَ: شرک، مشرک، شراکت۔
- فَسِيْحُوْا: سیر وسیاحت، سیاح۔
- فِي: فی الحال، فی الحقیقت۔
- الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ ارض۔
- اَرْبَعَةَ: آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
- وَّاعْلَمُوْٓا: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- غَيْرُ: غیر اللہ، دیار غیر۔
- مُعْجِزِي: عاجز، عاجزی وانکساری۔
- الْكٰفِرِيْنَ: کفر، کافر، کفار۔
- اَذَانٌ: اذان، موذن۔
- اِلَى: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- النَّاسِ: عوام الناس، عامۃ الناس۔
- يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْاَكْبَرِ: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- تُبْتُمْ: توبہ، تائب۔
- خَيْرٌ: خیر وبرکت، خیر وعافیت۔
- فَاعْلَمُوْٓا: علم، معلوم، تعلیم۔
- مُعْجِزِي: عاجز، عاجزی وانکساری۔
- بَشِّرِ: بشارت، بشیر، مبشر۔
- كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- اَلِيْمٍ: رنج والم، المناک حادثہ۔
- اِلَّا: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- عٰهَدْتُّمْ: عہد وپیمان، عہد معاہدہ۔
- مِّنَ: منجانب، من وعن۔
- الْمُشْرِكِيْنَ: مشرک، شریک، شراکت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ثُمَّ	لَمۡ	يَنۡقُصُوۡكُمۡ [1][2]	شَيۡـًٔا	وَّ	لَمۡ
پھر	نہیں	اُن سب نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ	کچھ بھی	اور	نہ

يُظَاهِرُوۡا [1]	عَلَيۡكُمۡ	اَحَدًا [3]	فَاَتِمُّوۡٓا [4]	اِلَيۡهِمۡ
اُن سب نے مدد کی	تمہارے خلاف	کسی ایک (کی)	تو تم سب پورا کرو	اُن کی طرف (ساتھ)

عَهۡدَهُمۡ	اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ [5]
اُن کا عہد	اُن کی مدت تک	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

الۡمُتَّقِيۡنَ (4)	فَاِذَا [4]	انۡسَلَخَ	الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ	فَاقۡتُلُوا [4][6]
سب پرہیزگاروں (کو)	چنانچہ جب	گزر جائیں	حرمت والے مہینے	تو تم سب قتل کرو

الۡمُشۡرِكِيۡنَ [7]	حَيۡثُ	وَجَدۡتُّمُوۡهُمۡ [8]	وَ	خُذُوۡهُمۡ [2]
شرک کرنے والوں (کو)	جہاں کہیں	تم سب پاؤ انہیں	اور	تم سب پکڑو انہیں

وَاحۡصُرُوۡهُمۡ [2][6]	وَاقۡعُدُوۡا [6]	لَهُمۡ [9]	كُلَّ	مَرۡصَدٍ ۚ
اور تم سب گھیراؤ کرو اُن کا	اور تم سب بیٹھو	اُن کے لیے	ہر	گھات کی جگہ

فَاِنۡ [4]	تَابُوۡا	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ [10]	وَ	اٰتَوُا
پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں	اور وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب ادا کریں

الزَّكٰوةَ [10]	فَخَلُّوۡا [4]	سَبِيۡلَهُمۡ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ [11]
زکوٰۃ	تو تم سب چھوڑ دو	اُن کا راستہ	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيۡمٌ [11] (5)	وَاِنۡ	اَحَدٌ [3]	مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ [7]	اسۡتَجَارَكَ [12]
نہایت مہربان (ہے)	اور اگر	کوئی ایک	شرک کرنے والوں میں سے	پناہ مانگے آپ سے

فَاَجِرۡهُ [4]	حَتّٰى	يَسۡمَعَ	كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ
تو آپ پناہ دے دیں اُسے	یہاں تک کہ	وہ سن لے	اللہ کا کلام	پھر پہنچا دیں اُسے

مَاۡمَنَهٗ ؕ	ذٰلِكَ [13]	بِاَنَّهُمۡ [14]	قَوۡمٌ	لَّا يَعۡلَمُوۡنَ [15] ع (6)
اُسکے امن کی جگہ	یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسے) لوگ (ہیں کہ)	نہیں وہ سب جانتے

ع 1 6 7

كَيۡفَ	يَكُوۡنُ [16]	لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ [7]	عَهۡدٌ [3]
کیسے	ہو سکتا ہے	شرک کرنے والوں کے لیے	کوئی عہد

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

2 علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

4 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر کبھی سو، ورنہ، چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

8 تُمۡ کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

9 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔

10 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

14 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

15 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

16 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	پھر اُنہوں نے تمہارے ساتھ (عہد میں) کمی نہیں کی
شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	کچھ بھی اور نہ اُنہوں نے تمہارے خلاف مدد کی
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ	کسی کی، تو تم اُن کے ساتھ پورا کرو
عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	اُن کا عہد اُن کی مدت تک
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝4	بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ۝4
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	چنانچہ جب حرمت والے مہینے گزر جائیں
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ	تو تم مشرکوں کو قتل کرو
حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ	جہاں کہیں تم اُنہیں پاؤ
وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	اور تم اُنہیں پکڑو اور اُن کا گھیراؤ کرو
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور تم اُن کے لیے ہر گھات کی جگہ بیٹھو
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ	اور زکوٰۃ ادا کریں تو اُن کا راستہ چھوڑ دو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝5	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ۝5
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ	آپ سے پناہ مانگے تو آپ اُسے پناہ دے دیں
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے
ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ	پھر اُسے اُس کے امن کی جگہ پہنچا دیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ
ع 1 6 7 قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝6 ع	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) وہ نہیں جانتے۔ ع ۝6
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ	(ان عہد شکن) مشرکوں کے لیے کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَنْقُصُوْكُمْ : نقص وعیب، ناقص۔
- شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش۔
- اَحَدًا : واحد، احد، توحید، موحّد۔
- فَاَتِمُّوْٓا : تمام، اتمام حجت۔
- اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- مُدَّتِهِمْ : مدت، مدت مدید۔
- يُحِبُّ : حب، حبیب، محب۔
- الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
- الْحُرُمُ : حرام، حرمت، احرام۔
- فَاقْتُلُوْا : قتل، قاتل، مقتول۔
- حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
- وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجود، موجود۔
- خُذُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَاحْصُرُوْهُمْ : حصار، محاصرہ۔
- وَاقْعُدُوْا : قعدہ، مقعد۔
- تَابُوْا : توبہ، تائب۔
- اَقَامُوْا : قائم، قیام، قیامت۔
- فَخَلُّوْا : خلائی شٹل، خلائی سفر۔
- سَبِيْلَهُمْ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
- حَتّٰى : حتی الامکان، حتّٰی کہ۔
- يَسْمَعَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
- كَلٰمَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
- اَبْلِغْهُ : بلوغت، ابلاغ، مبلغ۔
- مَاْمَنَهٗ : امن، امن عام۔
- قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
- لَّا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- لِلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- عَهْدٌ : ایفائے عہد، عہد نامہ۔

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ رَسُوْلِهٖ [1]	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اللہ کے نزدیک	اور	اُس کے رسول کے نزدیک	مگر	(اُن لوگوں کا) جن سے
عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ج		فَمَا [3] [2]	اسْتَقَامُوْا
تم نے عہد کیا (تھا)	مسجد حرام کے پاس		تو جب تک	وہ سب قائم رہیں
لَكُمْ [4]	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ ط [4]	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے لیے	تو تم سب (بھی) قائم رہو	اُن کے لیے	بے شک	اللہ
يُحِبُّ [5]	الْمُتَّقِيْنَ [6] (7)	كَيْفَ	وَ	اِنْ [7]
پسند کرتا ہے	تقوٰی اختیار کرنے والوں (کو)	کیسے (ممکن ہے)	جبکہ	اگر
يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا يَرْقُبُوْا [8]	فِيْكُمْ	
وہ سب غالب آجائیں	تم پر	نہیں وہ سب خیال کریں گے	تمہارے بارے میں	
اِلًّا [9]	وَّلَا	ذِمَّةً ط [10] [9]	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ [12] [11]
کسی رشتہ داری (کا)	اور نہ	کسی عہد (کا)	وہ سب خوش کرتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے
وَتَاْبٰى [10]	قُلُوْبُهُمْ ج [11]	وَ	اَكْثَرُهُمْ [11]	فٰسِقُوْنَ ج (8)
اور انکار کرتے ہیں	اُن کے دل	اور	اُن میں سے اکثر	سب نافرمان (ہیں)
اِشْتَرَوْا [13]	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [12] [10]	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا [2]	
اُن سب نے بیچ ڈالا	اللہ کی آیات کو	تھوڑی قیمت (میں)	پھر اُن سب نے روکا (لوگوں کو)	
عَنْ سَبِيْلِهٖ ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ [14] (9)
اُس کے راستے سے	بے شک وہ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں
لَا يَرْقُبُوْنَ	فِيْ مُؤْمِنٍ [9]	اِلًّا [9]	وَّلَا	ذِمَّةً ط [10] [9]
وہ سب خیال نہیں کرتے	کسی مؤمن (کے بارے) میں	کسی رشتہ داری (کا)	اور نہ	کسی عہد (کا)
وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ [15] (10)	فَاِنْ [2]	تَابُوْا	وَاَقَامُوا
اور وہ (لوگ)	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے (ہیں)	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں	اور سب قائم کریں
الصَّلٰوةَ [10]	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ [10]	فَاِخْوَانُكُمْ [2]	فِي الدِّيْنِ ط
نماز	اور وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	تو (وہ) تمہارے بھائی (ہیں)	دین میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ہٗ اور ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر کبھی سو، چنانچہ اور ورنہ بھی کیا جاتا ہے

[3] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہوجاتا ہے

[5] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[7] اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[8] یعنی مشرکین اور یہودیوں کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اگر یہ غالب آجائیں تو نہ رشتہ داری کا خیال رکھیں گے نہ عہد کا۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[10] ۃ، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

[13] اِشْتَرَوْا کا ترجمہ خریدنا اور بیچنا دونوں طرح ہوتا ہے اسکا اصل ترجمہ ایک چیز دے کر اسکے بدلے دوسری لینا ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے میں یہی عمل ہوتا ہے اس لیے دونوں ترجمے کیے جاتے ہیں

[14] یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

[15] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	سوائے اُن (لوگوں) کے جن سے تم نے عہد کیا تھا
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ	مسجد حرام کے پاس
فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	تو جب تک وہ تمہارے لیے قائم رہیں
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ	تو تم (بھی) اُن کے لیے قائم رہو
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝7	بے شک اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ ۝7
كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ	کیسے (ممکن ہے) جبکہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں
لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	(تو) وہ تمہارے بارے میں خیال نہیں کریں گے
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ	وہ تمہیں اپنے مونہوں سے خوش کرتے ہیں
وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ	اور اُن کے دل (ان باتوں سے) انکار کرتے ہیں
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝8	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ۝8
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُنہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت لے لی
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ	پھر اُنہوں نے (لوگوں کو) اُس کے راستے سے روکا
اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝9	بیشک وہ (لوگ) جو کرتے رہے ہیں بُرا ہے۔ ۝9
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ	وہ کسی مؤمن کے بارے میں خیال نہیں کرتے
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝10	اور وہ (لوگ) ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ۝10
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ	پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور
اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ	زکوٰۃ ادا کریں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
عٰهَدْتُّمْ : ایفائے عہد، معاہدہ۔
الْحَرَامِ : مسجد حرام، حرمت قرآن۔
اسْتَقَامُوْا : استقامت، مستقیم۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محبت۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
يَرْقُبُوْا : رقابت، رقیب۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
ذِمَّةً : ذمہ، بری الذمہ، ذمہ داری۔
يُرْضُوْنَكُمْ : رضا، راضی، مرضی۔
بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، افواہیں پھیل گئیں۔
قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر۔
فٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
اِشْتَرَوْا : مشتری، بیع وشرا۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
ثَمَنًا : زرِ ثمن۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
سَاۗءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، تعمیل۔
يَرْقُبُوْنَ : رقابت، رقیب۔
مُؤْمِنٍ : امن، ایمان، مؤمن۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، صلاۃ تسبیح۔
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الدِّيْنِ : دین ودنیا، دینِ اسلام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ [1]	يَّعْلَمُوْنَ (11)
اور	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	اُن لوگوں کیلیے	(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں

وَ	اِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ [2][3]	مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ [4]
اور	اگر	وہ سب توڑ دیں	اپنی قسمیں	اپنے عہد کے بعد

وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ [5]	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ الْكُفْرِ
اور	وہ سب طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم سب جنگ کرو	کفر کے سرداروں (سے)

اِنَّهُمْ	لَآ اَيْمَانَ [6]	لَهُمْ [7]	لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ (12)
بے شک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ)	نہیں ہیں کوئی قسمیں	اُن کی	شاید کہ وہ	وہ سب باز آجائیں

اَ	لَا تُقَاتِلُوْنَ [8]	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ [2][3]
کیا	نہیں تم سب لڑو گے	(اُس) قوم (سے)	(جن) سب نے توڑ دیں	اپنی قسمیں

وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ [9]	الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول (کو)	اور	وہ سب (ایسے ہیں کہ)

بَدَءُوْكُمْ [5][10]	اَوَّلَ مَرَّةٍ ط	اَ	تَخْشَوْنَهُمْ ج
ان سب نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ	پہلی مرتبہ	کیا	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ [11]	اَنْ	تَخْشَوْهُ [10]	اِنْ
پس اللہ	زیادہ حق دار ہے	کہ	تم سب ڈرو اُس سے	اگر

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ [12] (13)	قَاتِلُوْهُمْ [10]	يُعَذِّبْهُمُ [13]
ہو تم	سب ایمان لانے والے	تم سب لڑو اُن سے	(کہ) عذاب دے اُنہیں

اللّٰهُ [14]	بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَ
اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور	وہ رسوا کرے اُنہیں	اور

يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ [15]	وَ	يَشْفِ [16]
وہ مدد کرے تمہاری	اُن کے خلاف	اور	وہ شفا دے

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (14) لا	وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ط
ایمان والوں کے سینوں (کو)	اور	وہ دور کر دے	غصہ	اُن کے دلوں (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَوْمٍ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اسکے بعد فعل جمع میں آیا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 "اَيْمَانٌ" يمين کی جمع ہے جس کا ترجمہ قسم ہے۔

4 لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

5 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔

6 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

7 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

9 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

10 علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔

11 یہاں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

13 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

15 عَلٰی کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے مراد کے خلاف ہے۔

16 يَشْفِ اصل میں يَشْفِيْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یْ گر گئی ہے۔

وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور ہم آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿11﴾
وَ اِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	اور اگر وہ اپنی قسمیں توڑ دیں
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ	اپنے عہد کے بعد
وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	اور وہ تمہارے دین میں طعن کریں
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ	تو تم کفر کے سرداروں سے جنگ کرو
اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ	بیشک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ) انکی قسموں کا کوئی (اعتبار) نہیں
لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿12﴾	تاکہ وہ (حرکتوں سے) باز آجائیں۔ ﴿12﴾
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا	کیا تم ایسی قوم سے نہیں لڑو گے
نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ	(جنہوں نے) اپنی قسمیں توڑ دیں
وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ	اور اُنہوں نے رسول کو نکالنے کا ارادہ کیا
وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ	اور انہوں نے تمہارے ساتھ (لڑائی کی) ابتدا کی تھی
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ	پہلی مرتبہ، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ	پس اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اُس سے ڈرو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	اگر تم مومن ہو۔ ﴿13﴾
قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ	تم اُن سے لڑو (کہ) اللہ انہیں عذاب دے
بِاَيْدِيْكُمْ وَ يُخْزِهِمْ	تمہارے ہاتھوں سے اور وہ انہیں رسوا کرے
وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ	اور وہ ان کے خلاف تمہاری مدد کرے
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ ﴿14﴾	اور مومن قوم کے سینوں کو شفا دے۔ ﴿14﴾
وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور اُن کے دلوں کا غصہ دور کر دے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
الْاٰيٰتِ : آیات، آیتِ کریمہ۔
لِقَوْمٍ : قوم، اقوامِ عالم، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، معلوم، تعلیم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
مِّنْۢ : منجانب، من وعن۔
بَعْدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
عَهْدِهِمْ : عہد، معاہدہ، معاہدات۔
طَعَنُوْا : طعنہ دینا، طعن وتشنیع۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
فَقَاتِلُوْٓا : قتل، قاتل، مقتول۔
اَئِمَّةَ : آئمہ کرام، آئمہ اربعہ۔
الْكُفْرِ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَنْتَهُوْنَ : انتہا، انتہائی، سدرۃ المنتہی۔
بِاِخْرَاجِ : خارج، خروج، اخراج۔
بَدَءُوْكُمْ : ابتدا، مبتدی طالبِ علم۔
اَوَّلَ : اوّل وآخر، اوّل انعام۔
مَرَّةٍ : ایک مرتبہ، دو مرتبہ۔
اَتَخْشَوْنَهُمْ : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
اَحَقُّ : حق، ناحق، حقوق اللہ۔
مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
يُعَذِّبْهُمُ : عذاب، عذابِ جہنم۔
بِاَيْدِيْكُمْ : یدِ طولیٰ، یدِ بیضا۔
يَنْصُرْكُمْ : ناصر، نصرت، انصاری۔
يَشْفِ : اللہ شافی، شفائے کاملہ۔
صُدُوْرَ : شرحِ صدر، شقِّ صدر۔
غَيْظَ : غیظ وغضب۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ [1][2]	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ [3]
اور	اللہ توجہ فرماتا ہے	(اس) پر	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب علم والا

حَكِيْمٌ [3] (15)	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا [4]
بہت حکمت والا (ہے)	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے	کہ	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے

وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ [1][2]	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
جبکہ ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ (نے)	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے جہاد کیا	تم میں سے

وَلَمْ	يَتَّخِذُوْا [5]	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [6]	وَلَا	رَسُوْلِهٖ
اور نہیں	اُن سب نے بنایا	اللہ کے سوا	اور نہ	اُسکے رسول (کے سوا)

وَلَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً ؕ [7]	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ [3]
اور نہ	سب مؤمنوں (کے سوا)	کوئی دلی دوست	اور اللہ	خوب خبردار

ع 2 10 8

بِمَا [9][8]	تَعْمَلُوْنَ ع (16)	مَا كَانَ [10][9]	لِلْمُشْرِكِيْنَ [11]	اَنْ
(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	نہیں ہے (لائق)	مشرکوں کے لیے	کہ

يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وہ سب آباد کریں	اللہ کی مسجدوں (کو)	(جبکہ) سب گواہی دینے والے (ہوں)	اپنے نفسوں پر

بِالْكُفْرِ ؕ [8]	اُولٰٓئِكَ [12]	حَبِطَتْ [13]	اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	وَ	فِي النَّارِ
کفر کی	یہی (لوگ ہیں کہ)	ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	اور	آگ میں

هُمْ	خٰلِدُوْنَ (17)	اِنَّمَا [14]	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ
وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	بیشک صرف	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدوں (کو)	جو

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ الصَّلٰوةَ [15]
ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور	اُس نے نماز قائم کی

وَ	اٰتَى الزَّكٰوةَ [15]	وَلَمْ	يَخْشَ [5]	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	اس نے زکوٰۃ ادا کی	اور نہیں	وہ ڈرا	مگر	اللہ (سے)

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ [12]	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (18)
تو اُمید ہے	یہی (لوگ ہیں)	کہ	وہ سب ہوں گے	سب ہدایت پانے والوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا گیا ہے۔

6 اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

10 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

11 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

12 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

13 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور اللہ جس پر چاہتا ہے (رحمت سے) توجہ فرماتا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا	کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	جبکہ ابھی تک اللہ نے معلوم نہیں کیا
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	تم میں سے اُن (لوگوں) کو جنہوں نے جہاد کیا ہو
وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور اُنہوں نے اللہ کے سوا نہیں بنایا
وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اور نہ اس کے رسول کے (سوا) اور نہ مؤمنوں کے (سوا)
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ	کوئی دلی دوست، اور اللہ خوب خبردار ہے
ع 2 10 8 بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع	اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿16﴾ ع
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	مشرکوں کے لیے (لائق) ہے نہیں کہ وہ آباد کریں
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مسجدوں کو (جب کہ وہ) گواہی دینے والے ہوں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	کفر کی اپنے آپ پر
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	(یہ) وہی (لوگ ہیں کہ) اُن کے اعمال ضائع ہو گئے
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	اور وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	بیشک صرف اللہ کی مسجدوں کو وہ آباد کرتا ہے
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ	اور وہ اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا
فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ	تو یہی (لوگ) اُمید ہے کہ
يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾	وہ ہدایت پانے والوں میں سے ہوں گے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَتُوْبُ	: توبہ، تائب۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی العموم۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم۔
حَكِيْمٌ	: حکمت، حکیم، حکما۔
تُتْرَكُوْا	: تارک، ترکہ، متروک۔
يَعْلَمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
جٰهَدُوْا	: جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
يَتَّخِذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول۔
لِلْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، مشرک، شریک۔
يَّعْمُرُوْا	: عمارت، تعمیر، معمور۔
شٰهِدِيْنَ	: شاہد، شہادت۔
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانفسی، تنفس۔
بِالْكُفْرِ	: کفر، کفار، کفارہ۔
اَعْمَالُهُمْ	: عمل، اعمال، معمول۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
النَّارِ	: نوری وناری مخلوق۔
خٰلِدُوْنَ	: خالد، خلد بریں۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ	: آخری، فکر آخرت۔
اَقَامَ	: قائم، قیام، مقیم۔
يَخْشَ	: خشیّت الٰہی۔
اِلَّا	: اِلا ماشاء اللہ، اِلا یہ کہ۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْمُهْتَدِيْنَ	: ہدایت، ہادی برحق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

اَ[1]	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ[2]	الْحَآجِّ	وَعِمَارَةَ[2]	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا	تم نے بنا دیا ہے	پانی پلانا	حاجیوں (کو)	اور آباد کرنا	مسجد الحرام (کو)

كَمَنْ[3]	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ[4]	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ
(اُس) کی طرح جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	اور اُس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	لَا يَسْتَوٗنَ[5]	عِنْدَ اللّٰهِ ط	وَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب برابر	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ

لَا يَهْدِي[6]	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ[7][8] (19)	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں ہدایت دیتا	ظالم قوم (کو)	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

وقف لازم

وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ[4]
اور اُن سب نے ہجرت کی	اور سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے

وَ	اَنْفُسِهِمْ لا	اَعْظَمُ[9]	دَرَجَةً[2]	عِنْدَ اللّٰهِ ط
اور	اپنی جانوں (سے)	(وہ) زیادہ بڑے (ہیں)	درجے (میں)	اللہ کے ہاں

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ[10] (20)	يُبَشِّرُهُمْ[6]	رَبُّهُمْ
اور	وہ (لوگ)	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	خوشخبری دیتا ہے اُنہیں	اُن کا رب

بِرَحْمَةٍ[4][2]	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ[2]	لَّهُمْ[11]
رحمت کی	اپنی طرف سے	اور	رضامندی (کی)	اور باغات (کی)	(کہ) اُن کے لیے

فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ لا (21)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ط
اُن میں	نعمت (ہے)	ہمیشہ رہنے والی	وہ سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ[12] (22)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
بیشک اللہ	(کہ) اُس کے پاس	اجر (ہے)	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا[13]	اٰبَآءَكُمْ[14][15]	وَ	اِخْوَانَكُمْ[15]
سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اپنے باپوں (کو)	اور	اپنے بھائیوں (کو)

اَوْلِيَآءَ	اِنِ[16]	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ[14]	عَلَى الْاِيْمَانِ ط
دوست	اگر	وہ سب پسند کریں	کفر (کو)	ایمان پر

1 أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

2 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

6 یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

9 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

10 هُمْ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

11 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

12 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں جمع کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

15 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری یا اپنا، اپنی کیا جاتا ہے۔

16 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دے کر ملاتے ہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا تم نے بنا دیا ہے حاجیوں کو پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مسجد الحرام کو آباد کرنا
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اُس کی طرح جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں، اور اللہ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	ظالم قوم کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿19﴾ وقف لازم
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور انہوں نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	(وہ) اللہ کے ہاں درجے میں زیادہ بڑے ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	اور وہ (لوگ) ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ	اُن کا رب اُنہیں خوشخبری دیتا ہے
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ	اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی کی
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا	اور ایسے باغات کی (کہ) اُن میں اُن کے لیے
نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ ۙ	ہمیشہ رہنے والی نعمت ہے۔ ﴿21﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾	بیشک اللہ ہی ہے جسکے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿22﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ	اگر وہ ایمان (کے مقابلے میں) کفر کو پسند کریں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سِقَايَةَ	ساقی، ساقی کوثر۔
الْحَآجِّ	حج، خطبہ حج، حجۃ الوداع۔
عِمَارَةَ	عمارت، تعمیر، معمور، استعمار۔
الْحَرَامِ	مسجد حرام، حرمت قرآن۔
كَمَنْ	کما حقہ، کالعدم تنظیم۔
جٰهَدَ	جہاد، مجاہدین اسلام۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَسْتَوٗنَ	مساوی، مساوات۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ۔
هَاجَرُوْا	ہجرت، مہاجرین وانصار۔
بِاَمْوَالِهِمْ	مال ودولت، مال وجان۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَعْظَمُ	عظیم، عظمت، معظم۔
دَرَجَةً	اعلیٰ درجہ، بلند درجات۔
الْفَآئِزُوْنَ	فائز ہونا، فوز وفلاح۔
يُبَشِّرُهُمْ	بشارت، بشیر، مبشر۔
رِضْوَانٍ	رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
نَعِيْمٌ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مُّقِيْمٌ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا	ابد الآباد، ابدی زندگی۔
عِنْدَهٗٓ	عند الطلب، عند اللہ۔
عَظِيْمٌ	عظمت، اجر عظیم، معظم۔
تَتَّخِذُوْٓا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اٰبَآءَكُمْ	آباؤ اجداد، آبائی گاؤں۔
اِخْوَانَكُمْ	اخوت، مواخات۔
اَوْلِيَآءَ	ولی، ولایت، مولیٰ۔
اسْتَحَبُّوْا	حب، حبیب، مستحب۔
الْكُفْرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَنْ [1]	يَّتَوَلَّهُمْ [2][3][4]	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [5] (23)
اور جو	دوست بنائے اُنہیں	تم میں سے	تو وہ (لوگ)	ہی سب ظالم (ہیں)
قُلْ [6]	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ [7]	وَاَبْنَآؤُكُمْ [7]
آپ کہہ دیجیے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ [7]	وَاَزْوَاجُكُمْ [8][7]	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ [7]	وَاَمْوَالُ
اور تمہارے بھائی	اور تمہاری بیویاں	اور	تمہارا خاندان	اور (وہ) مال
اقْتَرَفْتُمُوْهَا [9]	وَ	تِجَارَةٌ [10]	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا
(کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو	اور	(وہ) تجارت	(کہ) تم سب ڈرتے ہو	اُسکے مندا پڑ جانے سے
وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ [11]	اِلَيْكُمْ
اور	(وہ) گھر (کہ)	تم سب پسند کرتے ہو اُنہیں	زیادہ محبوب (ہیں)	تمہاری طرف
مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَجِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ
اللہ سے	اور	اُس کے رسول (سے)	اور جہاد کرنے (سے)	اُس کے راستے میں
فَتَرَبَّصُوْا [4]	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ [2]	بِاَمْرِهٖ ط	وَاللّٰهُ
تو تم سب انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے اللہ	اپنے حکم کو	اور اللہ
لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ [12] ع (24)	لَقَدْ	
نہیں	ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں (کو)	بلاشبہ یقیناً	
نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ [10] لا	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ لا
مدد کی تمہاری	اللہ (نے)	بہت سی جگہوں میں	اور	حنین کے دن (بھی)
اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ [10]	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ [10]
جب	خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں	تمہاری کثرت (نے)	پس نہ	کام آئی
عَنْكُمْ	شَيْئًا	وَّضَاقَتْ [10]	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ
تمہارے	کچھ بھی	اور تنگ ہو گئی	تم پر	زمین
بِمَا [13]	رَحُبَتْ [10]	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ [14] ج (25)
اس کے باوجود کہ	وہ فراخ (تھی)	پھر	تم لوٹے	سب پیٹھ پھیرتے ہوئے

ع 3 8 9

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[4] اس فعل میں موجود تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[5] هُمُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[6] قُلْ قول سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[8] زوج کا لفظ خاوند اور بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے زوج کی نسبت مذکر کی طرف ہو تو اسکا ترجمہ بیوی اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو ترجمہ شوہر کیا جاتا ہے۔

[9] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[10] ة، تْ اور تـ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] قَوْمٌ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اس لیے اسکے ساتھ الفٰسِقِيْنَ جمع کا لفظ آیا ہے۔

[13] یہاں بِ کا ترجمہ اس کے باوجود ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[14] جنگ حنین کے موقع پر مسلمانوں کی تعداد 12 ہزار اور کافروں کی 4 ہزار تھی کچھ مسلمانوں نے کہہ دیا کہ آج ہم قلت تعداد کی وجہ سے مغلوب نہیں ہونگے اللہ کو یہ کلمہ پسند نہ آیا اور مسلمانوں کے قدم اکھڑ گئے یہاں اسی بات کا ذکر ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور تم میں سے جو اُن سے دوستی رکھے گا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	تو وہی (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿23﴾
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	کہہ دیجیے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں
وَعَشِيْرَتُكُمْ	اور تمہارا خاندان
وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا	اور وہ مال (کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ	اور (وہ) تجارت (کہ) تم ڈرتے ہو
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ	اُس کے مندا پڑ جانے سے اور (وہ) گھر (کہ)
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ	تم پسند کرتے ہو اُنہیں زیادہ محبوب ہیں تمہیں
مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اس کے رسول سے
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا	اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہاں تک کہ اللہ اپنے حکم کو لے آئے، اور اللہ
ع 8 3 9 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾	نافرمان لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿24﴾
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	بلاشبہ یقیناً اللہ تمہاری مدد کر چکا ہے
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سی جگہوں میں اور حنین کے دن (بھی)
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	جب تمہاری کثرت نے تمہیں خوش فہمی میں ڈال دیا تھا
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا	پھر (تمہاری کثرت) تمہارے کچھ بھی کام نہ آئی
وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	اور تم پر زمین تنگ ہو گئی
بِمَا رَحُبَتْ	اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے لوٹے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الظّٰلِمُوْنَ	: ظلم، مظلوم، ظالم۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اٰبَآؤُكُمْ	: آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآؤُكُمْ	: ابن الوقت، ابن قاسم۔
اِخْوَانُكُمْ	: اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اَزْوَاجُكُمْ	: زوجہ، ازواج مطہرات۔
اَمْوَالُ	: مال و دولت، مالِ تجارت۔
تِجَارَةٌ	: تاجر، تجارت۔
تَخْشَوْنَ	: خشیّتِ الٰہی (ڈر)۔
كَسَادَهَا	: کساد بازاری۔
مَسٰكِنُ	: ساکن، مسکن، سکنہ۔
تَرْضَوْنَهَآ	: رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
اَحَبَّ	: محبت والفت، حُبِ رسول۔
جِهَادٍ	: جہاد فی سبیل اللہ، مجاہد۔
سَبِيْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، سبیلیں لگانا۔
بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، امارت اسلامی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْفٰسِقِيْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
نَصَرَكُمُ	: ناصر، نصرت، انصار۔
مَوَاطِنَ	: وطن عزیز، آبائی وطن۔
كَثِيْرَةٍ	: کثیر، کثرت، اکثریت۔
اَعْجَبَتْكُمْ	: عجیب، تعجب، عجب۔
كَثْرَتُكُمْ	: کثرت، کثیر، اکثر۔
تُغْنِ	: غنی، مستغنی، اغنیا۔
شَيْئًا	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
ضَاقَتْ	: ضیق النفس، مضائقہ۔
عَلَيْكُمُ	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْاَرْضُ	: ارض و سما، کرۂ ارض، اراضی۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
مُّدْبِرِيْنَ	: دبر (پیچھے)۔

ثُمَّ	اَنْزَلَ [1]	اللّٰهُ [2]	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ
پھر	نازل کی	اللہ (نے)	اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاَنْزَلَ [1]	جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا [3]
سب مؤمنوں پر	اور اُس نے نازل کیے	(ایسے) لشکر	(کہ) نہیں تم سب نے دیکھا اُنہیں

وَ	عَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَ	ذٰلِكَ [4]
اور	عذاب دیا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اور	یہی

جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ (26)	ثُمَّ	يَتُوْبُ اللّٰهُ [5] [2]	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [6] [4]
سزا ہے	سب کافروں (کی)	پھر	اللہ توجہ فرمائے گا	اِس کے بعد

عَلٰى مَنْ [7]	يَّشَآءُ ط	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ [8]	رَّحِيْمٌ [8] (27)
(اس) پر جسے	وہ چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا (ہے)

يٰٓاَيُّهَا [9]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا [10]	الْمُشْرِكُوْنَ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	بے شک بالکل ہی	سب مشرکین

نَجَسٌ	فَلَا	يَقْرَبُوا [11]	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
ناپاک (ہیں)	تو نہ	وہ سب قریب جائیں	مسجد حرام (کے)

بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ج	وَاِنْ	خِفْتُمْ	عَيْلَةً	فَسَوْفَ
اپنے اس سال کے بعد	اور اگر	تمہیں ڈر ہو	مفلسی (کا)	تو عنقریب

يُغْنِيْكُمُ [5]	اللّٰهُ [2]	مِنْ فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ ط [12]
غنی کردے گا تمہیں	اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اُس نے چاہا

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌ [8]	حَكِيْمٌ [8] (28)	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
بے شک اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	تم سب قتال کرو	(اُن لوگوں سے) جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [13]	وَ	لَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ [13]
وہ سب ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور	نہ	یومِ آخرت پر

وَ	لَا يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ [2]
اور	نہ وہ سب حرام سمجھتے (ہیں)	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ (نے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَنْزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[3] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی کر دیا جاتا ہے۔

[5] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[7] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[8] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّهَا صرف اس وقت آتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔

[10] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] جب مشرکین کو مسجد حرام میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تو بعض مسلمانوں کے دل میں خیال آیا کہ مشرکین جو سامان تجارت لایا کرتے تھے وہ بند ہو جائے گا تو تجارت کو نقصان پہنچے گا تو اس اندیشے کو دور کرنے کے لیے اور تسلی کے لیے یہ آیت نازل ہوئی۔

[13] بِـ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر اللہ نے اپنی سکینت نازل کی
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مؤمنوں پر
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا	اور اس نے (فرشتوں کے ایسے) لشکر نازل کیے (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا	تم نے اُنھیں نہیں دیکھا
وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور اُن (لوگوں) کو عذاب دیا جنھوں نے کفر کیا
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	اور کافروں کی یہی سزا ہے۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر اس کے بعد اللہ (اپنی رحمت سے) توجہ فرمائے گا
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جس پر وہ چاہے گا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿27﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	بے شک مشرکین تو ہیں ہی ناپاک
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	تو وہ مسجد حرام کے قریب نہ جائیں
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ	اپنے اس سال کے بعد اور اگر
خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	تمھیں مفلسی کا ڈر ہو تو جلد ہی
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ	اللہ تمھیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا
اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اگر اس نے چاہا، بے شک اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾	خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿28﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تم اُن (لوگوں) سے قتال کرو جو ایمان نہیں لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ پر اور نہ یوم آخرت پر (یقین رکھتے ہیں)
وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ وہ (ان چیزوں کو) حرام سمجھتے جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَنْزَلَ : نازل، انزال، شانِ نزول۔
- سَكِيْنَتَهٗ : سکینت، سکون، تسکین۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- تَرَوْهَا : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
- جَزَآءُ : جزائے خیر، جزاک اللہ۔
- يَتُوْبُ : توبہ، تائب۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
- يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیّت۔
- غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
- نَجَسٌ : نجس، نجاست۔
- يَقْرَبُوا : قریب، قرب و جوار، قربت۔
- الْحَرَامَ : مسجد الحرام، حرمت رسول۔
- عَامِهِمْ : عام الحزن، عام الفیل۔
- هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
- خِفْتُمْ : خوف، خائف۔
- يُغْنِيْكُمُ : غنی، غنا۔
- فَضْلِهٖ : فضل و کرم، فضل عظیم۔
- شَآءَ : مشیّت الٰہی، ان شاء اللہ۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
- حَكِيْمٌ : حکمت، حکیم، حکما۔
- قَاتِلُوْا : قتال، قتل، قاتل، مقتول۔
- بِالْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی۔
- الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکر آخرت۔
- لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- يُحَرِّمُوْنَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَرَسُوْلُهٗ [1]	وَ	لَا يَدِيْنُوْنَ [2]	دِيْنَ الْحَقِّ	
اور اُس کے رسول (نے)	اور	نہ وہ سب اختیار کرتے ہیں	دینِ حق (کو)	
مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [3]	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	
(اُن لوگوں) میں سے جو	سب دیے گئے	کتاب	یہاں تک کہ	
يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ	عَنْ يَّدٍ	وَّ	هُمْ
وہ سب دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور	وہ سب
صٰغِرُوْنَ [4] ع (29)	وَقَالَتِ [5]	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ
سب ذلیل (ہوں)	اور کہا	یہودیوں (نے)	عزیر	اللہ کا بیٹا (ہے)
وَقَالَتِ [5]	النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ ؕ	
اور کہا	نصاریٰ (نے)	مسیح	اللہ کا بیٹا (ہے)	
ذٰلِكَ [6]	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ج [7]	يُضَاهِــُٔوْنَ	
یہ	اُن کی بات (ہے)	اُن کے مونہوں کی	وہ سب مشابہت کرتے ہیں	
قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ؕ	قٰتَلَهُمُ [8]	اللّٰهُ ۚ
(اُن لوگوں کی) بات کی جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے پہلے	غارت کرے اُنہیں	اللہ
اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ [9] (30)	اِتَّخَذُوْٓا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ
کہاں	وہ سب بہکائے جارہے ہیں	اُن سب نے بنا لیا	اپنے علما (کو)	اور اپنے درویشوں (کو)
اَرْبَابًا	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [10] [11]	وَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	وَ
رب	اللہ کے سوا	اور	مسیح بن مریم (کو بھی)	حالانکہ
مَآ	اُمِرُوْٓا [12]	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ
نہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر	یہ کہ وہ سب عبادت کریں	ایک معبود (کی)
لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا [13]
کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	اس کی پاکی ہے	(اس) سے جو
يُشْرِكُوْنَ (31)	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِــُٔوْا	نُوْرَ اللّٰهِ
وہ سب شریک بناتے ہیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بجھا دیں	اللہ کے نور (کو)

ع 4 5 10

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ہٗ اور ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

2 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

3 اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں یہ کو گرا کر اس کی پیش پچھلے حرف کو دی گئی ہے۔

4 مشرکین سے قتال کے بعد اب یہود ونصاریٰ سے قتال کا حکم دیا جارہا ہے اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو پھر وہ جزیہ دے کر مسلمانوں کی ماتحتی قبول کرلیں۔

5 تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

6 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔

7 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

8 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

10 اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

11 یعنی جسے وہ حرام کہتے وہ اسے حرام سمجھتے جسے وہ حلال کہتے اسے وہ حلال سمجھتے یہی ان کی عبادت کرنا ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ	اور اس کے رسول نے اور نہ وہ اختیار کرتے ہیں
دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	دینِ حق کو ان (لوگوں) میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ	کتاب دیے گئے (ان سے اس وقت تک لڑو)
حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ	یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ دیں
وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع 4 5 10	جبکہ وہ سب ذلیل ہوں۔ ﴿29﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ	اور یہودیوں نے کہا "عزیر" اللہ کا بیٹا ہے، اور
قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	نصاریٰ نے کہا "مسیح" اللہ کا بیٹا ہے
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ	یہ اُن کے مونہوں کی بات ہے (اور یہ کہہ کر)
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ	وہ ان (لوگوں) کی بات کی مشابہت کر رہے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	اللہ اُنہیں غارت کرے
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾	وہ کہاں بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿30﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ	انہوں نے اپنے علما اور اپنے درویشوں کو بنا لیا ہے
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	(اپنا) رب اللہ کے سوا
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ	اور مسیح بن مریم کو (بھی)
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا	حالانکہ وہ حکم نہیں دیے گئے تھے مگر
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	یہ کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	(کیونکہ) کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی
سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾	وہ پاک ہے اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿31﴾
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ	(دراصل) وہ چاہتے ہیں کہ وہ اللہ کے نور کو بجھا دیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: مال و دولت، زمین و آسماں۔
رَسُوْلُهٗ	: رسول، رسالت، مرسل۔
لَا	: لاحاصل، لادینیت، لاعلمی۔
يَدِيْنُوْنَ	: دینِ حق، ادیانِ عالم۔
الْحَقِّ	: حق و باطل، حق گوئی۔
مِنَ	: منجانب، من و عن۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔
يُعْطُوا	: عطیہ، عطیات۔
الْجِزْيَةَ	: جزیہ۔
يَّدٍ	: یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، ذوالیدین۔
قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ۔
الْيَهُوْدُ	: یہود و نصاریٰ، یہودِ مدینہ۔
النَّصٰرٰى	: نصاریٰ، نصرانی، نصرانیت۔
ابْنُ	: ابن الوقت، ابن القاسم۔
بِاَفْوَاهِهِمْ	: افواہ، افواہیں۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
قٰتَلَهُمُ	: قتل، قاتل، قتال، مقتول۔
اِتَّخَذُوْٓا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رُهْبَانَهُمْ	: راہب، رہبانیت۔
اَرْبَابًا	: رب، مربی، اربابِ اختیار۔
ابْنَ	: عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
اُمِرُوْٓا	: امر، امیر، امارت، مامور۔
لِيَعْبُدُوْٓا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اِلٰهًا	: الٰہ العالمین، اُلوہیت۔
وَّاحِدًا	: واحد، احد، توحید۔
سُبْحٰنَهٗ	: تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
يُشْرِكُوْنَ	: شرک، مشرک، شریک۔
يُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مراد، مرید۔
نُوْرَ	: نورِ ہدایت، نورانی فرشتے۔

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى [1]	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ [2]
اپنے مونہوں سے	اور انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ وہ پورا کرے	اپنا نور

وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ (32)	هُوَ الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر	وہی ہے جس نے	بھیجا

رَسُوْلَهٗ [3]	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ [3]
اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق (کے ساتھ)	تاکہ وہ غالب کردے اُسے

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ [4] ۙ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ (33)
ہر دین پر	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک

يٰٓاَيُّهَا [5]	الَّذِيْنَ [6]	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	بے شک	علما میں سے بہت سے

وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ النَّاسِ [2]
اور	درویشوں (میں سے)	یقیناً وہ سب کھا جاتے ہیں	لوگوں کے مال

بِالْبَاطِلِ [7]	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	وَ
باطل (طریقے) سے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے	اور

الَّذِيْنَ [6]	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ [2]	وَالْفِضَّةَ [2][8]	وَلَا
(وہ لوگ) جو	وہ سب جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور نہیں

يُنْفِقُوْنَهَا [9]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	فَبَشِّرْهُمْ [10][11]	بِعَذَابٍ [7]
وہ سب خرچ کرتے اُسے	اللہ کی راہ میں	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں	عذاب کی

اَلِيْمٍ [12] ۙ (34)	يَّوْمَ	يُحْمٰى [13]	عَلَيْهَا [14]	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
بہت دردناک	(جس) دن	تپایا جائے گا	اُس (سونا چاندی) کو	جہنم کی آگ میں

فَتُكْوٰى [11][8]	بِهَا	جِبَاهُهُمْ [10]	وَ	جُنُوْبُهُمْ [10]	وَ
پھر داغا جائے گا	اُس سے	اُن کی پیشانیوں (کو)	اور	اُن کے پہلوؤں (کو)	اور

ظُهُوْرُهُمْ [10] ؕ	هٰذَا مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ [15]
اُن کی پیٹھوں (کو)	(اور کہا جائے گا) یہ ہے جو	تم نے جمع کر کے رکھا (تھا)	اپنے نفسوں کے لیے

النصف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

4 کُلِّهٖ میں ہٖ کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔

5 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

6 الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

7 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

8 ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

10 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 جب علامت یِ اور تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

15 کُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔

النصف

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ	اپنے مونہوں سے اور اللہ انکار کرتا ہے
اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ	مگر یہ کہ وہ اپنے نور کو پورا کرے
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾	اور اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ ﴿32﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	(اللہ) وہ ہے جس نے اپنا رسول بھیجا
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ	تاکہ وہ اُسے سب دینوں پر غالب کردے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	اور اگرچہ مشرکین ناپسند کریں۔ ﴿33﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو! بیشک (اہل کتاب کے)
كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ	علما اور درویشوں میں سے بہت سے (ایسے ہیں کہ)
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ	وہ یقیناً باطل (طریقے) سے لوگوں کے مال کھاجاتے ہیں
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ	اور وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں
وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ	اور وہ (لوگ) جو جمع کرکے رکھتے ہیں
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ	سونا اور چاندی
وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿34﴾	تو اُنہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں۔ ﴿34﴾
يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	جس دن اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائیگا
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ	پھر اُن سے اُن کی پیشانیوں کو داغا جائے گا
وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ	اور اُنکے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو (داغا جائے گا)
هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ وہ ہے جو تم نے جمع کر کے رکھا تھا
لِاَنْفُسِكُمْ	اپنے نفسوں کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، افواہیں۔
- اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
- يُّتِمَّ : اتمام حجت، تمت بالخیر۔
- كَرِهَ : کراہت، مکروہ۔
- الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- اَرْسَلَ : رسول، ارسال کرنا، مرسل۔
- بِالْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔
- دِيْنِ : دین و دنیا، دین و دانش۔
- كُلِّهٖ : کل نمبر، کل کائنات۔
- كَرِهَ : مکروہ، کراہت۔
- الْمُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، شراکت۔
- اٰمَنُوْٓا : ایمان، مؤمن، امن۔
- كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الرُّهْبَانِ : رہبانیت، راہب۔
- لَيَاْكُلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات۔
- بِالْبَاطِلِ : حق و باطل، ادیان باطلہ۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يُنْفِقُوْنَهَا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- فَبَشِّرْهُمْ : بشارت، بشیر، مبشر۔
- بِعَذَابٍ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
- اَلِيْمٍ : المناک حادثہ، رنج و الم۔
- يَوْمَ : یوم آخرت، یوم آزادی۔
- نَارِ : نوری و ناری مخلوق۔
- جَهَنَّمَ : جنت و جہنم، عذاب جہنم۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- لِاَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	اِنَّ	عِدَّةَ [1]
تو تم سب مزا چکھو (اس کا)	جو	تم تھے	تم سب جمع کر کے رکھتے	بیشک	شمار
الشُّهُوْرِ	عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	
مہینوں (کا)	اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے (ہیں)	اللہ کی کتاب میں	
يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [1]	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	
(جس) دن	اُس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین (کو)	اُن میں سے	
اَرْبَعَةٌ [1]	حُرُمٌ ؕ	ذٰلِكَ [2]	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ	فَلَا تَظْلِمُوْا [3]
چار	حرمت والے (ہیں)	یہی	دین (ہے)	سیدھا	تو نہ تم سب ظلم کرو
فِيْهِنَّ [4]	اَنْفُسَكُمْ [5][6]	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً
اِن میں	اپنی جانوں (پر)	اور	تم سب لڑو	سب مشرکوں (سے)	اکٹھے (ہو کر)
كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ؕ	وَ	اعْلَمُوْٓا [7]	
جیسا کہ	وہ سب لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے (ہو کر)	اور	تم سب جان لو	
اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	اِنَّمَا [8]	النَّسِيْٓءُ [9]	
کہ بیشک اللہ	ساتھ (ہے)	سب پرہیز گاروں (کے)	حقیقت یہی ہے کہ	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	
زِيَادَةٌ [1]	فِي الْكُفْرِ	يُضَلُّ [10][11]	بِهِ	الَّذِيْنَ	
زیادتی (ہے)	کفر میں	گمراہ کیے جاتا ہے	اس سے	(ان کو) جن	
كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوْنَهٗ	
سب نے کفر کیا	وہ سب حلال کر لیتے ہیں اُسکو	(ایک) سال	اور	وہ سب حرام کر دیتے ہیں اُسکو	
عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ [1]	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ [12]	
(دوسرے) سال	تاکہ وہ سب پوری کریں	گنتی	(ان مہینوں کی) جو	حرام ٹھہرائے اللہ (نے)	
فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ [12]	زُيِّنَ [13]	لَهُمْ	
پھر وہ سب حلال کر لیں	جس کو	حرام کیا اللہ (نے)	مزین کر دیے گئے ہیں	اُن کے لیے	
سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي [11]	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾		
اُن کے بُرے اعمال	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	کافر لوگوں (کو)		

ع 5 8 11

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کیلیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[4] هُنَّ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِنَّ بھی ہو جاتا ہے یہ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[5] كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے

[6] یعنی ان مہینوں کی حرمت کو پامال کر کے اور اللہ کی نافرمانی کر کے اپنے آپ پر ظلم مت کرو۔

[7] فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[8] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] زمانہ جاہلیت میں مشرکین حرمت والے چار مہینوں کو مانتے تھے لیکن تین ماہ مسلسل قتل وغارت سے رکنا انکے لیے بہت مشکل تھا جس حرمت والے مہینے میں جنگ کرنا چاہتے کر لیتے اور اگلے حلال مہینے کو حرمت والا قرار دیتے اس عمل کو نسیئ کہا جاتا اسی عمل کو اللہ تعالی نے کفر میں زیادتی فرمایا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	تو تم مزا چکھو (اسکا) جو تم جمع کر کے رکھتے تھے۔ ﴿35﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے (اس روز سے)
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ	یہی سیدھا دین ہے
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	تو تم ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور مشرکوں سے اکٹھے ہو کر لڑو
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جیسا کہ وہ تم سے اکٹھے ہو کر لڑتے ہیں
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور تم جان لو کہ بے شک اللہ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾ اِنَّمَا	پرہیز گاروں کیساتھ ہے۔ ﴿36﴾ حقیقت یہی ہے کہ
النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	مہینوں کو آگے پیچھے کرنا کفر میں زیادتی ہے
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ	اس سے ان کو گمراہ کیا جاتا ہے جنہوں نے
كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا	کفر کیا وہ اُس کو (ایک) سال حلال کر لیتے ہیں
وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا	اور (دوسرے) سال (اُس کو) حرام کر دیتے ہیں
لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ	تا کہ وہ (ان مہینوں کی) گنتی پوری کر لیں
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	جو اللہ نے حرام ٹھہرائے ہیں
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	پھر جسکو اللہ نے حرام کیا ہے وہ اُسے حلال کر لیں
زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	اُنکے لیے اُنکے بُرے اعمال مزین کر دیے گئے ہیں
ع 5 8 11 وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع	اور اللہ کافر قوم کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿37﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
عِدَّةَ	: عدت، تعداد، متعدد، عدد۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ۔
يَوْمَ	: یومِ آزادی، یومِ پاکستان۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
مِنْهَآ	: منجانب، من حیث القوم۔
اَرْبَعَةٌ	: حدودِ اربعہ، آئمہ اربعہ۔
حُرُمٌ	: مسجد الحرام، حرم۔
الْقَيِّمُ	: قائم مقام، قائم ودائم۔
تَظْلِمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قَاتِلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت
اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
الْمُتَّقِيْنَ	: متقی و پرہیز گار، تقوی۔
زِيَادَةٌ	: زیادہ، زائد، مزید۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
يُضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
يُحِلُّوْنَهٗ	: حلال، حلت وحرمت۔
عَامًا	: عام الحزن، عام الفیل۔
يُحَرِّمُوْنَهٗ	: حرام، حرمت، محرمات۔
عِدَّةَ	: عدد، عدت، تعداد۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
زُيِّنَ	: مزین، تزئین وآرائش۔
سُوْٓءُ	: سوءِ ظن، علمائے سوء۔
اَعْمَالِهِمْ	: عمل، عامل، معمول۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفارِ مکہ۔

يٰٓاَيُّهَا [1]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا لَكُمْ [3][2]	اِذَا
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تمھیں کیا ہوا	جب

قِيْلَ [4]	لَكُمُ [3]	انْفِرُوْا [5]	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ
کہا جائے	تم سے	(کہ) تم سب نکلو	اللہ کی راہ میں	(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو

اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [7][6]
زمین کی طرف	کیا	تم خوش ہو گئے ہو	دنیوی زندگی پر

مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ [7]	فَمَا [9][8]	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [7]
آخرت کے (مقابلے میں)	پس نہیں	فائدہ	دنیوی زندگی (کا)

فِي الْاٰخِرَةِ [7]	اِلَّا	قَلِيْلٌ (38)	اِلَّا [10]	تَنْفِرُوْا
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہیں	تم سب نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ [11]	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا [12]
(تو) وہ عذاب دے گا تمھیں	دردناک عذاب	اور	وہ بدل کر لے آئے گا	(اور) کوئی قوم

غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ [13]	شَيْـًٔا ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے علاوہ	اور نہ	تم سب بگاڑ سکو گے اُس کا	کچھ (بھی)	اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [14] (39)	اِلَّا [10]	تَنْصُرُوْهُ [13]
ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)	اگر نہ	تم سب مدد کرو گے اُس کی

فَقَدْ [8]	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ [15]	الَّذِيْنَ
تو یقیناً	مدد کی اُس کی	اللہ (نے)	جب	نکال دیا تھا اُسے	(اُن لوگوں نے) جن

كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي الْغَارِ
سب نے کفر کیا	وہ دوسرا (تھا)	دو (میں سے)	جب	(وہ) دونوں	غار میں (تھے)

اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحْزَنْ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَنَا ۚ
جب	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	تو غم نہ کر	بے شک اللہ	ہمارے ساتھ (ہے)

فَاَنْزَلَ [8]	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ [6]
پھر نازل کی	اللہ (نے)	اپنی سکینت	اُس پر	اور قوت دی اُسے	(اپنے) لشکروں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

2 لَكُمْ میں لَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

3 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

4 قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق وٖ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اُسے یٖ سے بدلا گیا ہے۔

5 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی نہیں اور کبھی کیا، کس کیا جاتا ہے۔

10 اِلَّا کبھی ایک ہی لفظ ہوتا ہے اور اسکا ترجمہ مگر یا سوائے کیا جاتا ہے اور یہاں اِلَّا دراصل اِنْ + لَا کا مجموعہ ہوتا ہے اس صورت میں اسکا ترجمہ اگر نہیں کیا جاتا ہے

11 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

13 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 اَخْرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَا لَكُمۡ اِذَا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہوا جب
قِيۡلَ لَـكُمُ انۡفِرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	تم سے کہا جائے (کہ) تم اللہ کی راہ میں نکلو
اثَّاقَلۡتُمۡ اِلَى الۡاَرۡضِ‌ؕ	(تو) تم زمین کی طرف بوجھل ہو جاتے ہو
اَرَضِيۡتُمۡ بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	کیا تم دنیوی زندگی پر خوش ہو گئے ہو
مِنَ الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ	آخرت کے مقابلے میں
فَمَا مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	پس نہیں ہے دنیوی زندگی کا فائدہ
فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيۡلٌ ﴿38﴾	آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا۔ ﴿38﴾
اِلَّا تَنۡفِرُوۡا يُعَذِّبۡكُمۡ	اگر تم نہیں نکلو گے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا
عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ وَّيَسۡتَبۡدِلۡ	دردناک عذاب، اور بدل کر لے آئے گا
قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ	تمہارے علاوہ کسی (اور) قوم کو
وَلَا تَضُرُّوۡهُ شَيۡـًٔا‌ ؕ	اور تم اُس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿39﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِلَّا تَنۡصُرُوۡهُ فَقَدۡ نَصَرَهُ اللّٰهُ	اگر تم اُس کی مدد نہ کرو گے تو یقیناً اللہ اُس کی مدد کر چکا ہے
اِذۡ اَخۡرَجَهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	جب اُسے (اُن لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا نکال دیا تھا
ثَانِىَ اثۡنَيۡنِ	وہ دو میں سے دوسرے تھے (ایک رسول اللہ ﷺ اور دوسرے ابوبکر رضی اللہ عنہ)
اِذۡ هُمَا فِى الۡغَارِ	جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے
اِذۡ يَقُوۡلُ لِصَاحِبِهٖ	جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے
لَا تَحۡزَنۡ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا‌ ۚ	تو غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے
فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلَيۡهِ	پھر اللہ نے اُس پر اپنی سکینت نازل کی
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوۡدٍ	اور اُسے (اپنے ایسے) لشکروں سے قوت دی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قِيۡلَ : قول، مقولہ، مقالہ، اقوال۔
فِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
اثَّاقَلۡتُمۡ : ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
اِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، حشرات الارض۔
رَضِيۡتُمۡ : راضی، رضا، رضائے الٰہی۔
بِالۡحَيٰوةِ : موت وحیات، حیاتی ومماتی
مِنَ : منجانب، من وعن۔
الۡاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
مَتَاعُ : مال ومتاع، متاع عزیز۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
قَلِيۡلٌ : الاقلیل، قلت وکثرت۔
يُعَذِّبۡكُمۡ : عذاب، عذاب الٰہی۔
اَلِيۡمًا : المناک حادثہ، رنج والم۔
يَسۡتَبۡدِلۡ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
تَضُرُّوۡهُ : مضر صحت، ضرر رساں۔
قَدِيۡرٌ : قادر، قدیر، قدرت۔
تَنۡصُرُوۡهُ : نصرت، ناصر، منصور۔
اَخۡرَجَهٗ : اخراج، خارج، خروج۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
ثَانِىَ، اثۡنَيۡنِ : ثانی، لاثانی۔
يَقُوۡلُ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحۡزَنۡ : حزن وملال، عام الحزن۔
مَعَنَا : مع اہل وعیال، معیّت۔
فَاَنۡزَلَ : نازل، نزول، شان نزول۔
سَكِيۡنَتَهٗ : سکون، سکینت، تسکین۔
اَيَّدَهٗ : تائید، مؤید۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَّمۡ	تَرَوۡهَا [1][2][3]	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ [4]	الَّذِيۡنَ
(کہ) نہیں	تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	اس نے کر دی	بات	(اُن لوگوں کی) جن
كَفَرُوا	السُّفۡلٰى ط	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ [4]	هِيَ الۡعُلۡيَا ط [5]	
سب نے کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	ہی (سب سے) بلند ہے	
وَاللّٰهُ	عَزِيۡزٌ [6]	حَكِيۡمٌ [6] (40)	اِنۡفِرُوۡا	خِفَافًا	وَّثِقَالًا [7]
اور اللہ	خوب غالب	بہت حکمت والا (ہے)	تم سب نکلو	ہلکے (بھی)	اور بھاری (بھی)
وَّجَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِكُمۡ	وَاَنۡفُسِكُمۡ	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ط		
اور تم سب جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اللہ کے راستے میں		
ذٰلِكُمۡ [8]	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	تَعۡلَمُوۡنَ (41)
یہ	زیادہ بہتر (ہے)	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم سب جانتے
لَوۡ	كَانَ [9]	عَرَضًا	قَرِيۡبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور سفر	درمیانہ
لَّاتَّبَعُوۡكَ [3][10]	وَلٰكِنۡ	بَعُدَتۡ [4]	عَلَيۡهِمُ	الشُّقَّةُ ط [4]	
(تو) ضرور وہ سب پیروی کرتے آپکی	اور لیکن	دور ہوگئی	اُن پر	مسافت	
وَ	سَيَحۡلِفُوۡنَ [11]	بِاللّٰهِ [12]	لَوِ	اسۡتَطَعۡنَا	لَخَرَجۡنَا [10]
اور	عنقریب وہ سب قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر	ہم استطاعت رکھتے	(تو) ضرور ہم نکلتے
مَعَكُمۡ ج	يُهۡلِكُوۡنَ	اَنۡفُسَهُمۡ ج	وَاللّٰهُ	يَعۡلَمُ [13]	
تمہارے ساتھ	وہ سب ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ (کو)	اور اللہ	جانتا ہے	
اِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ [10] ع (42)	عَفَا اللّٰهُ	عَنۡكَ ج	لِمَ	اَذِنۡتَ
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے (ہیں)	اللہ نے معاف کر دیا	آپ سے	کیوں	اجازت دی آپ نے
لَهُمۡ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ [13][14]	لَكَ	الَّذِيۡنَ	صَدَقُوۡا
اُن کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ پر	(وہ لوگ) جن	سب نے سچ کہا
وَ	تَعۡلَمَ	الۡكٰذِبِيۡنَ (43)	لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ [15]	الَّذِيۡنَ	
اور	آپ جان لیتے	سب جھوٹوں (کو)	نہیں اجازت مانگتے آپ سے	(وہ لوگ) جو	

ع 6 5 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

2 هَا اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ کبھی اُسے اور کبھی اُنہیں کیا جاتا ہے۔

3 علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

4 ة اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 هِيَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 یہاں ہلکے اور بھاری سے مراد تنگ دستی یا خوشی، مسلح یا غیر مسلح، غریب یا امیر، خوشی سے یا ناخوشی سے پیادہ ہو یا سوار ہر حال میں نکلو۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور جن کیلئے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمۡ ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

9 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ہوتا کیا گیا ہے۔

10 فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

11 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

13 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

15 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

آیت	ترجمہ
لَّمْ تَرَوْهَا وَ	(کہ) تم نے اُنہیں نہیں دیکھا اور
جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ط	اُن (لوگوں) کی بات نیچی کر دی جنہوں نے کفر کیا
وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط	اور اللہ کی بات ہی سب سے بلند ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾	اور اللہ خوب غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿40﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا	تم ہلکے بھی اور بھاری (بھی ہر حال میں) نکلو
وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ	اور تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ	اللہ کے راستے میں، یہ بہت بہتر ہے
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	تمہارے لیے، اگر تم جانتے ہو۔ ﴿41﴾
لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا	اگر مال جلدی (اور آسانی سے) ملنا ہوتا
وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ	اور سفر درمیانہ (ہوتا تو) ضرور آپ کی پیروی کرتے
وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط	اور لیکن اُن پر مسافت دور ہو گئی
وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ	اور عنقریب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے (کہ) اگر
اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج	ہم استطاعت رکھتے (تو) ہم تمہارے ساتھ ضرور نکلتے
يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ج	وہ اپنے آپ کو ہلاک کر رہے ہیں
ع 6 5 12 وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ ع	اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾ ع
عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ج	اللہ نے آپ کو معاف کر دیا
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ	آپ نے ان کو (گھر میں رہ جانے کی) کیوں اجازت دی
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ	حتیٰ کہ ظاہر ہو جاتے آپ پر وہ (لوگ) جنہوں نے
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	سچ کہا اور آپ جھوٹوں کو (بھی) جان لیتے۔ ﴿43﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	آپ سے (وہ لوگ) اجازت نہیں مانگتے جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَرَوْهَا: رویت ہلال کمیٹی، عالم رویا۔
كَلِمَةَ: کلمہ، کلام، کلمات۔
السُّفْلٰى: سفلی علم، سفلی عمل۔
الْعُلْيَا: اعلیٰ، عرش معلیٰ، عالی شان۔
خِفَافًا: خفیف، تخفیف، مخفف۔
ثِقَالًا: ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
جَاهِدُوْا: جہاد، مجاہد، مجاہدین۔
بِاَمْوَالِكُمْ: مال و دولت، مال دار۔
اَنْفُسِكُمْ: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
سَبِيْلِ: فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
خَيْرٌ: خیر، خیریت، بخیر۔
تَعْلَمُوْنَ: علم، تعلیم، معلوم، معلم۔
قَرِيْبًا: قریب، قرابت، قربت۔
سَفَرًا: سفر، مسافر، سفری سامان۔
لَّاتَّبَعُوْكَ: اتباع، تابع فرمان۔
بَعُدَتْ: بُعد، بعید، بعید از قیاس۔
عَلَيْهِمْ: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
سَيَحْلِفُوْنَ: حلف برداری، حلف نامہ۔
اسْتَطَعْنَا: حسب استطاعت۔
لَخَرَجْنَا: خروج، خارجہ پالیسی۔
مَعَكُمْ: مع اہل و عیال، معیّت۔
يُهْلِكُوْنَ: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
لَكٰذِبُوْنَ: کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔
عَفَا: عفو و درگزر، معاف، معافی۔
اَذِنْتَ: اذن، اذن عام، باذن اللہ۔
حَتّٰى: حتی الامکان، حتی الوسع۔
يَتَبَيَّنَ: بیّن، بیان، مبیّنہ طور پر۔
صَدَقُوْا: صادق، صدّیق، صداقت۔
تَعْلَمَ: علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
يَسْتَاْذِنُكَ: اذن، اذن عام، باذن اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [1]	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)	(اس سے) کہ	وہ سب جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ [2][1]	وَ	اَنْفُسِهِمْ ط [2]	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ [3]
اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)
بِالْمُتَّقِيْنَ [1] (44)	اِنَّمَا [4]	يَسْتَاْذِنُكَ [5]	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [6]
تمام پرہیزگاروں کو	بیشک صرف	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے
بِاللّٰهِ [1]	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	ارْتَابَتْ [7]	قُلُوْبُهُمْ [2]
اللہ پر	اور آخرت کے دن (پر)	اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	اُن کے دل
فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ [2]	يَتَرَدَّدُوْنَ [8] (45)	وَلَوْ	اَرَادُوا
تو وہ سب	اپنے شک میں (پڑے)	وہ سب تردد کر رہے ہیں	اور اگر	وہ سب ارادہ کرتے
الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا [9]	لَهٗ	عُدَّةً [11][10]	وَّلٰكِنْ
نکلنے کا	(تو) ضرور وہ سب تیار کرتے	اُس کے لیے	کچھ سامان	اور لیکن
كَرِهَ	اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَقِيْلَ
ناپسند کیا	اللہ (نے)	اُن کے اُٹھنے (نکلنے کو)	تو سست کر دیا انہیں	اور کہہ دیا گیا
اقْعُدُوْا [12]	مَعَ الْقٰعِدِيْنَ (46)	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ
تم سب بیٹھے رہو	سب بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ سب نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)
مَّا زَادُوْكُمْ [13]	اِلَّا خَبَالًا	وَّ	لَاْاَوْضَعُوْا [9][14]	
(تو) نہ وہ سب زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر خرابی (ہی)	اور	ضرور وہ سب بھاگ دوڑ کرتے	
خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ ج [10]	وَ	فِيْكُمْ
تمہارے درمیان	وہ سب چاہتے ہیں تم میں	فتنہ (پیدا کرنا)	اور	تم میں (کچھ ایسے ہیں جو)
سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ [3]	
سب کان لگا کر سننے والے (ہیں)	اُن (کی باتوں) کو	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	
بِالظّٰلِمِيْنَ [1] (47)	لَقَدِ [15]	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ [10]	مِنْ قَبْلُ [16]
سب ظالموں کو	بلاشبہ یقیناً	اُن سب نے چاہا	فتنہ (ڈالنا)	اس سے پہلے (بھی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

2 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

7 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

8 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

9 فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

10 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

12 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

13 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

14 جس "ا" پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

15 علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

16 اس آیت میں منافقین کے خبث باطن اور انکی مکاریوں کو واضح کیا گیا ہے یعنی آپکے خلاف مکر و فریب کرنا انکی پرانی عادت ہے۔

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں
اَنْ يُّجَاهِدُوْا	(اس سے) کہ وہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اور اللہ پرہیز گاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿44﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	بیشک آپ سے صرف (وہ لوگ) اجازت مانگتے ہیں جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں
فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	تو وہ اپنے شک میں (پڑے) تردد کر رہے ہیں۔ ﴿45﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے
لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً	(تو) ضرور اُس کے لیے کچھ سامان تیار کرتے
وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ	اور لیکن اللہ نے اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو ناپسند کیا
فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ	تو اُس نے اُنہیں سست کر دیا اور کہہ دیا گیا
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔ ﴿46﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ	اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکلتے (تو)
مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا	نہ اضافہ کرتے تم میں مگر خرابی کا
وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	اور ضرور تمہارے درمیان بھاگ دوڑ کرتے
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	تم میں فتنہ چاہتے ہوئے اور تم میں (کچھ ایسے لوگ ہیں جو)
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	اُن (کی باتوں) کو کان لگا کر سننے والے ہیں
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	اور اللہ (ان) ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿47﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے (بھی) فتنہ ڈالنا چاہا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- وَ : زمین و آسمان، جنت و جہنم۔
- الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم پاکستان۔
- الْاٰخِرِ : آخرکار، آخری، فکر آخرت۔
- يُّجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- بِاَمْوَالِهِمْ : مال و دولت، مال و متاع۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- بِالْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
- ارْتَابَتْ : لاریب، کتابِ لاریب۔
- قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق۔
- يَتَرَدَّدُوْنَ : تردد، متردد۔
- اَرَادُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
- الْخُرُوْجَ : اِخراج، خروج، خارجہ پالیسی۔
- لَاَعَدُّوْا : اعداد، مستعد، استعداد۔
- كَرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- قِيْلَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- اقْعُدُوْا : قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ، مقعد۔
- مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
- خَرَجُوْا : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- زَادُوْكُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
- اِلَّا : الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ۔
- خِلٰلَكُمْ : خلل، مخل، خلال۔
- سَمّٰعُوْنَ : سمع و بصر، سماعت۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلم، معلومات۔
- بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- مِنْ : منجانب، من جملہ۔
- قَبْلُ : قبل، ماقبل، قبل ازوقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَقَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ
اور انہوں نے اُلٹ پلٹ کر دیے	آپ کے لیے	(کئی) معاملات	یہاں تک کہ	آ گیا

الْحَقُّ [1]	وَظَهَرَ	اَمْرُ اللّٰهِ [1]	وَهُمْ [2]	كٰرِهُوْنَ [3] (48)
حق	اور (ظاہر) ہو گیا	اللہ کا حکم	حالانکہ وہ	سب ناپسند کرنے والے (تھے)

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ [4]	ائْذَنْ	لِّيْ
اور	اُن میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	کہتا ہے	اجازت دے دیجیے	مجھ کو

وَ	لَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اَلَا [5]	فِي الْفِتْنَةِ [6]	سَقَطُوْا ؕ
اور	آپ فتنے میں نہ ڈالیں مجھے	سنو!	فتنے میں (ہی تو)	وہ سب گر چکے (ہیں)

وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ [7][6]	بِالْكٰفِرِيْنَ [8] (49)	اِنْ
اور بیشک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی (ہے)	سب کافروں کو	اگر

تُصِبْكَ [6]	حَسَنَةٌ [9][6]	تَسُؤْهُمْ ۚ [10][6]	وَاِنْ	تُصِبْكَ [6]
پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی	(تو) وہ بُری لگتی ہے اُنہیں	اور اگر	پہنچتی آپ کو

مُصِيْبَةٌ [9][6]	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ [11]	اَمْرَنَا
کوئی مصیبت	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے (احتیاط) پکڑ لی (تھی)	اپنے معاملے (میں)

مِنْ قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا [12]	وَّهُمْ [2]	فَرِحُوْنَ (50)	قُلْ [13]
(ہی) پہلے سے	اور وہ سب پھرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	سب خوش ہوتے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

لَّنْ [14]	يُّصِيْبَنَآ [4]	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ
ہرگز نہیں	پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان)	مگر	جو	لکھ دیا (ہے)	اللہ (نے)

لَنَا ۚ [15]	هُوَ	مَوْلٰىنَا ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ [12][4]
ہمارے لیے	وہ	ہمارا مالک (ہے)	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ مکمل بھروسا رکھیں

الْمُؤْمِنُوْنَ (51)	قُلْ هَلْ [16][13]	تَرَبَّصُوْنَ [17][12]	بِنَآ [18]	اِلَّآ
سب ایمان والے	کہہ دیجیے نہیں	تم سب انتظار کرتے	ہمارے (معاملے) میں	مگر

اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ؕ [19]	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ [18]
ایک (کا)	دو بھلائیوں (میں سے)	اور ہم	ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے (حق) میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
2 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
4 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5 اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔
6 ةً اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں۔
7 لَ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت۔
8 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔
9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
10 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
11 شروع میں "ا" اصل لفظ کا حصہ ہے۔
12 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
13 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وَ" گرا ہوا ہے۔
14 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔
15 لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
16 هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
17 تَرَبَّصُوْنَ دراصل تَتَرَبَّصُوْنَ تھا ایک تَ تخفیف کی وجہ سے گر گئی ہے۔
18 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔
19 یعنی کامیابی یا شہادت دونوں میں سے جو بھی حاصل ہو وہ ہمارے لیے بھلائی ہی ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ	اور انہوں نے آپکے لیے کئی معاملات اُلٹ پلٹ کیے
حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ	یہاں تک کہ حق آ گیا
وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ	اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾	حالانکہ وہ ناپسند کرنے والے تھے۔ ﴿48﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ	مجھے اجازت دے دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ	سنو! وہ فتنے ہی میں تو پڑے ہوئے ہیں، اور بیشک
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾	جہنم یقیناً کافروں کو گھیرنے والی ہے۔ ﴿49﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر آپکو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ انہیں بُری لگتی ہے
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر آپکو کوئی مصیبت پہنچتی ہے (تو) وہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ	یقیناً ہم نے اپنا معاملہ پہلے ہی (درست) کر لیا تھا
وَيَتَوَلَّوْا	اور وہ پھرتے ہیں
وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾	اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿50﴾
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ	آپ کہہ دیجیے ہمیں ہرگز (کوئی نقصان) نہیں پہنچے گا
اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	مگر جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	وہ ہمارا کارساز ہے، اور اللہ (ہی) پر
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	پس چاہیے کہ ایمان والے مکمل بھروسا رکھیں۔ ﴿51﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ	کہہ دیجیے! نہیں تم انتظار کرتے ہمارے معاملے میں
اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ	مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ	اور ہم تمہارے حق میں انتظار کرتے ہیں

وَ	: نیکی و بدی، مؤمن و کافر۔
الْاُمُوْرَ	: امر، آمر، مامور، خارجی امور۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتی کہ۔
الْحَقُّ	: حقوق العباد، حق شفعہ۔
كٰرِهُوْنَ	: کراہت، مکروہ۔
يَّقُوْلُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ائْذَنْ	: اذن عام، باذن اللہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَفْتِنِّيْ	: فتنہ پرور، پُر فتن دور۔
سَقَطُوْا	: سقوط ڈھاکہ، ساقط، اسقاط۔
لَمُحِيْطَةٌ	: احاطہ، محیط۔
بِالْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفّار، کفار مکہ۔
تُصِبْكَ	: مصیبت، مصائب۔
حَسَنَةٌ	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
تَسُؤْهُمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
اَخَذْنَآ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
فَرِحُوْنَ	: فرحت بخش، تفریح۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
يُّصِيْبَنَآ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَتَبَ	: کتاب، کاتب، مکتوب۔
مَوْلٰىنَا	: اے مولا، مولنا۔
عَلَى	: علیحدہ، علی العموم۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
اِحْدَى	: واحد، وحدانیت، وحدت۔
الْحُسْنَيَيْنِ	: حسنہ، اعمال حسنہ، حسنات۔

اَنۡ	یُّصِیۡبَکُمُ [1][2]	اللّٰہُ [3]	بِعَذَابٍ [4]	مِّنۡ عِنۡدِہٖۤ
کہ	پہنچائے تمہیں	اللہ	کوئی عذاب	اپنی طرف سے

اَوۡ	بِاَیۡدِیۡنَا ۚ [5]	فَتَرَبَّصُوۡۤا [6]	اِنَّا [7]	مَعَکُمۡ
یا	ہمارے ہاتھوں سے	تو تم سب انتظار کرو	بے شک ہم (بھی)	تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوۡنَ (52) [6][8]	قُلۡ [9]	اَنۡفِقُوۡا [10]	طَوۡعًا	اَوۡ
سب انتظار کرنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	تم سب خرچ کرو	خوشی (سے)	یا

کَرۡهًا	لَّنۡ [11]	یُّتَقَبَّلَ [12]	مِنۡکُمۡ ؕ	اِنَّکُمۡ
ناخوشی (سے)	ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بے شک تم

کُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	فٰسِقِیۡنَ (53)	وَمَا [13]	مَنَعَهُمۡ
تم ہو	لوگ	سب نافرمانی کرنے والے	اور نہیں	مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز)

اَنۡ	تُقۡبَلَ [12]	مِنۡهُمۡ	نَفَقٰتُهُمۡ	اِلَّاۤ [13]
کہ	قبول کیے جائیں	اُن سے	اُن کے صدقات	مگر (یہ کہ)

اَنَّهُمۡ	کَفَرُوۡا	بِاللّٰہِ [5]	وَ	بِرَسُوۡلِهٖ [5]	وَ
کہ بلاشبہ اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اُسکے رسول کے ساتھ	اور

لَا یَاۡتُوۡنَ [14]	الصَّلٰوةَ [15]	اِلَّا	وَ	هُمۡ
نہیں وہ سب آتے	نماز (کو)	مگر	اس حال میں کہ	وہ سب

کُسَالٰی	وَ	لَا یُنۡفِقُوۡنَ [14]	اِلَّا	وَهُمۡ
سست (ہوتے ہیں)	اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ سب

کٰرِهُوۡنَ (54)	فَلَا	تُعۡجِبۡكَ [15]	اَمۡوَالُهُمۡ	وَلَاۤ
سب ناخوش (ہوتے ہیں)	چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	اُن کے مال	اور نہ

اَوۡلَادُهُمۡ ؕ [16]	اِنَّمَا	یُرِیۡدُ [1]	اللّٰہُ	لِیُعَذِّبَهُمۡ
اُن کی اولاد	بے شک یہی	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں

بِهَا [5]	فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا [15]	وَ	تَزۡهَقَ [15]	اَنۡفُسُهُمۡ
اُن کے ذریعے	دنیوی زندگی میں	اور	نکلیں	اُن کی جانیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[4] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[6] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[7] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک ن گرا ہوا ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[9] قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وۡا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] علامت لَنۡ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔

[12] فعل کے شروع میں یُ یا تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[14] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[15] ة، تۡ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[16] یعنی اگر اللہ تعالیٰ ان سے ناراض ہوتا تو یہ اتنے مالدار اور صاحبِ اولاد کیوں ہوتے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	کہ اللہ تمہیں کوئی عذاب پہنچائے
مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ	اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے
فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ	تو تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی) تمہارے ساتھ
مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿52﴾	انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا	آپ کہہ دیجیے! تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے
لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ ؕ	تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا
اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿53﴾	بے شک تم نافرمان لوگ ہو۔ ﴿53﴾
وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ	اور نہیں مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز) کہ
تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ	اُن سے اُن کے صدقات قبول کیے جائیں
اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا	مگر (یہ بات) کہ بلاشبہ انہوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ	اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ
وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ	اور وہ نماز کو نہیں آتے
اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى	مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا	اور وہ خرچ نہیں کرتے مگر
وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿54﴾	اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ ﴿54﴾
فَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ	چنانچہ آپ کو اُن کے مال حیرت میں نہ ڈالیں
وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ ؕ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ	اور نہ اُن کی اولاد بے شک اللہ یہی چاہتا ہے
لِيُعَذِّبَهُمۡ بِهَا	کہ وہ اُنہیں عذاب دے اُن کے ذریعے
فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	دنیوی زندگی میں
وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ	اور اُن کی جانیں نکلیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُصِيۡبَكُمۡ: مصیبت، مصائب وآلام۔
- بِعَذَابٍ: عذاب، عذاب جہنم۔
- عِنۡدِهٖۤ: عنداللہ، عندالناس۔
- بِاَيۡدِيۡنَا: ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
- مَعَكُمۡ: مع اہل وعیال، معیّت۔
- اَنۡفِقُوۡا: انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
- كَرۡهًا: کراہت، مکروہ۔
- يُتَقَبَّلَ: قبول، قبولیت، مقبول۔
- مِنۡكُمۡ: منجانب، من حیث القوم۔
- قَوۡمًا: قوم، اقوام، اقوام متحدہ۔
- فٰسِقِيۡنَ: فسق وفجور، فاسق، فسوق۔
- وَ: لیل ونہار، رحم وکرم۔
- مَنَعَهُمۡ: منع، مانع، ممنوع۔
- نَفَقٰتُهُمۡ: انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
- اِلَّاۤ: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
- كَفَرُوۡا: کفر، کافر، کفار، فتنہ تکفیر۔
- لَا: لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- الصَّلٰوةَ: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
- كٰرِهُوۡنَ: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- تُعۡجِبۡكَ: عجب، عجیب، تعجب۔
- اَوۡلَادُهُمۡ: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
- يُرِيۡدُ: ارادہ، مراد، مرید۔
- لِيُعَذِّبَهُمۡ: عذاب، عذابِ جہنم۔
- فِى: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الۡحَيٰوةِ: حیات، احیائے دین۔
- الدُّنۡيَا: دنیاوآخرت، دنیوی زندگی۔
- وَ: شان وشوکت، شام وسحر۔
- اَنۡفُسُهُمۡ: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

وَهُمْ [1]	كٰفِرُوْنَ (55)	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ [2]
اس حال میں کہ وہ	سب کافر (ہوں)	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ط [3]	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ
کہ بے شک وہ	یقیناً تم میں سے (ہیں)	حالانکہ نہیں (ہیں)	وہ سب	تم میں سے	اور

لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ [4]	يَّفْرَقُوْنَ (56)	لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً [5]
لیکن وہ	لوگ	وہ سب ڈرتے ہیں	اگر	وہ سب پائیں	کوئی جائے پناہ

اَوْ	مَغٰرٰتٍ [6]	اَوْ	مُدَّخَلًا [5]	لَّوَلَّوْا [3]
یا	غاریں	یا	کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ	(تو) ضرور وہ سب لوٹ جائیں

اِلَيْهِ	وَ [1]	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ (57)	وَمِنْهُمْ
اُس کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب	وہ سب رسیاں تڑا رہے ہوں	اور اُن میں سے

مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ ج [6]	فَاِنْ [7] [8]
جو	وہ طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات کے بارے میں	پھر اگر

اُعْطُوْا [9]	مِنْهَا	رَضُوْا [9]	وَ	اِنْ [8]
وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) وہ سب راضی ہوتے ہیں	اور	اگر

لَّمْ يُعْطَوْا [10]	مِنْهَآ	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ (58)
نہ وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) اسی وقت	وہ سب	وہ سب ناراض ہو جاتے ہیں

وَلَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا [9]	مَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ [11]
اور اگر	بے شک وہ	سب راضی رہتے	(اس پر) جو	دیا اُنہیں اللہ نے

وَرَسُوْلُهٗ لا	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا [12] [13]
اور اُس کے رسول نے	اور وہ سب کہتے	کافی ہے ہمیں	اللہ	عنقریب ضرور دے گا ہمیں

اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ [14]	وَرَسُوْلُهٗٓ لا [14]	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ	اپنے فضل سے	اور اُس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ کی طرف

رٰغِبُوْنَ ع (59) [15]	اِنَّمَا [16]	الصَّدَقٰتُ [6]	لِلْفُقَرَآءِ
سب رغبت کرنے والے (ہیں)	درحقیقت صرف	صدقات (زکوٰۃ)	(تو) محتاجوں کے لیے

ع 7 17 13

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

3 لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔

4 قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

8 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

9 اُعْطُوْا اور رَضُوْا دراصل اُعْطِيُوْا دراصل رَضِوُوْا تھا یُ اور وُ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُنہیں گرایا گیا ہے اس طرح اُعْطُوْا اور رَضُوْا ہو گیا۔

10 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

11 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

12 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

15 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿55﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿55﴾
وَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں
اِنَّهُمۡ لَمِنۡكُمۡ ؕ	کہ بے شک وہ یقیناً تم میں سے ہیں
وَمَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ	حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں
وَلٰكِنَّهُمۡ قَوۡمٌ يَّفۡرَقُوۡنَ ﴿56﴾	اور لیکن وہ (ایسے) لوگ ہیں (جو) ڈرتے ہیں۔ ﴿56﴾
لَوۡ يَجِدُوۡنَ مَلۡجَاً اَوۡ مَغٰرٰتٍ اَوۡ	اگر وہ کوئی جائے پناہ یا غاریں پائیں یا
مُدَّخَلًا لَّوَلَّوۡا اِلَيۡهِ	کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ (تو) ضرور اسکی طرف لوٹ جائیں
وَهُمۡ يَجۡمَحُوۡنَ ﴿57﴾	اس حال میں کہ وہ سب رسیاں تڑارہے ہوں۔ ﴿57﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّلۡمِزُكَ	اور اُن میں سے (بعض ایسے ہیں) جو آپ پر طعن کرتے ہیں
فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنۡ	صدقات کے بارے میں، پھر اگر
اُعۡطُوۡا مِنۡهَا رَضُوۡا	انہیں اُن میں سے دیا جائے (تو) وہ راضی ہوتے ہیں
وَاِنۡ لَّمۡ يُعۡطَوۡا مِنۡهَاۤ	اور اگر اُنہیں اُن میں سے نہ دیا جائے
اِذَا هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ﴿58﴾	(تو) وہ اسی وقت ناراض ہو جاتے ہیں۔ ﴿58﴾
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ رَضُوۡا مَاۤ	اور اگر بے شک وہ (اس پر) راضی رہتے جو
اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ ۙ	اللہ اور اُس کے رسول نے اُنہیں دیا
وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہتے ہمیں اللہ کافی ہے
سَيُؤۡتِيۡنَا اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	عنقریب ضرور اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا
وَرَسُوۡلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ	اور اُسکا رسول (بھی) بیشک ہم
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوۡنَ ﴿59﴾ ع	اللہ کی طرف (تو انکے لیے بہتر ہوتا) رغبت کرنے والے ہیں ﴿59﴾
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلۡفُقَرَآءِ	درحقیقت صدقات (زکوۃ تو) صرف محتاجوں کیلیے ہیں

ع 7 17 13

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- كٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار مکہ۔
- يَحۡلِفُوۡنَ : حلف، بیانِ حلفی، حلف نامہ۔
- لَمِنۡكُمۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- لٰكِنَّهُمۡ : لیکن۔
- قَوۡمٌ : قوم، اقوام، قومیت پرستی۔
- يَجِدُوۡنَ : وجود، موجود، وجد، موجد۔
- مَلۡجَاً : ملجاوماویٰ (ٹھکانہ)۔
- مَغٰرٰتٍ : غار، غارِ ثور۔
- مُدَّخَلًا : داخل، داخلی راستہ، مداخلت۔
- اِلَيۡهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- فِى : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
- الصَّدَقٰتِ : صدقہ وخیرات، صدقات۔
- اُعۡطُوۡا : عطا، عطیہ، عطیات۔
- مِنۡهَا : منجانب، من حیث القوم۔
- رَضُوۡا : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
- مَاۤ : ماتحت، ماورائے عدالت۔
- اللّٰهُ : اللہ تعالیٰ، توحید اُلوہیت۔
- قَالُوۡا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، عالم فاضل۔
- رَسُوۡلُهٗ : رسول، رسل، مرسل، ترسیل۔
- اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- رٰغِبُوۡنَ : راغب، مرغوب، رغبت۔
- الصَّدَقٰتُ : صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
- لِلۡفُقَرَآءِ : فقروفاقہ، فقرا، فقیر۔

وَ	الْمَسٰكِيْنِ [1]	وَ	الْعٰمِلِيْنَ [2]	عَلَيْهَا	وَ
اور	مسکینوں (کے لیے)	اور	(ان کیلئے جو) سب عامل (ہیں)	اُن (کو وصول کرنے) پر	اور

الْمُؤَلَّفَةِ [3]	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ
(وہ کہ) اُلفت دلائے جاتے ہوں	اُن کے دل	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور

الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
تاوان ادا کرنے والوں (میں)	اور	اللہ کی راہ میں	اور	راستے کے بیٹے (یعنی مسافر میں)

فَرِيْضَةً	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ [4]	حَكِيْمٌ [4] (60)
ایک فریضہ (ہے)	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا (ہے)

وَ	مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ [5]
اور	اُن میں سے	جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	نبی (ﷺ کو)

وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ ؕ [6]	قُلْ [7]	اُذُنُ [6]
اور	وہ سب کہتے ہیں	وہ	کان (کا کچا) ہے	آپ کہہ دیجیے	وہ کان (ہے)

خَيْرٍ	لَّكُمْ [8]	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ [9]	وَ	يُؤْمِنُ
بھلائی (کا)	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور	وہ یقین کرتا ہے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ
سب مؤمنوں (کی باتوں) کا	اور	(وہ) رحمت (ہے)	(اُن لوگوں) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ ؕ	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ
سب ایمان لائے	تم میں سے	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول (کو)

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ [5] (61)	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ [9]
اُن کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

لَكُمْ [8] [10]	لِيُرْضُوْكُمْ ج [11] [12]	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
تمہارے سامنے	تاکہ وہ سب راضی کریں تمہیں	حالانکہ اللہ	اور	اُس کا رسول

اَحَقُّ [13]	اَنْ	يُّرْضُوْهُ [14]	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ (62)
زیادہ حقدار (ہے)	کہ	وہ سب راضی کریں اُسے	اگر	ہیں وہ سب	سب ایمان لانے والے

الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[2] عامل سے مُراد وہ اہلکار ہیں جو زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی پر مامور ہوں۔

[3] الْمُؤَلَّفَةِ الْقُلُوْب سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو اسلام پر ثابت قدم رکھنا مقصود ہو اس میں وہ کافر جو اسلام کی طرف مائل ہو اُن کی مدد کے نتیجے اُن کے مسلمان ہونے کا امکان ہو اور نو مسلم جن کو اسلام پر قائم رکھنے کے لیے انکی مدد کی ضرورت ہو۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[6] یہاں بتایا گیا ہے کہ وہ بات تو سب کی سن لیتے ہیں لیکن اعتبار صرف مومنوں کی باتوں کا کرتے ہیں جب تمہاری جھوٹی باتیں سن لیتے ہیں اور اس پر صبر اور درگزر سے کام لیتے ہیں تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔

[7] قُلْ دراصل قُوْلٌ سے بنا ہے یہاں گرامر کے قاعدے سے وٗ گرا دی گئی ہے۔

[8] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

[10] لَ کا ترجمہ سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[11] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یہاں ہٗ ضمیر اللہ اور رسول دونوں کے لیے ہے کیونکہ دونوں کی رضا ایک ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَالۡمَسٰكِيۡنِ	اور مسکینوں (کے لیے) ہیں
وَالۡعٰمِلِيۡنَ عَلَيۡهَا	اور (اُن) اہلکاروں (کیلئے جو) اُن (کی وصولی) پر (مقرر) ہیں
وَالۡمُؤَلَّفَةِ قُلُوۡبُهُمۡ	اور (اُنکے لیے کہ) جنکے دلوں میں اُلفت ڈالنی مقصود ہو
وَفِى الرِّقَابِ	اور گردنوں (کے چھڑانے) میں
وَالۡغٰرِمِيۡنَ وَفِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور تاوان (قرض) ادا کرنیوالوں میں اور اللہ کی راہ میں
وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور مسافر (کی مدد میں) ایک فریضہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾
وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ	اور اُن میں سے (بعض وہ ہیں) جو نبی کو ایذا دیتے ہیں
وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ	اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے
قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّكُمۡ	آپ کہہ دیجیے وہ تمہارے لیے بھلائی کا کان ہے
يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ	وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے
وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اور وہ مؤمنوں (کی باتوں) کا یقین کرتا ہے
وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ؕ	اور (وہ) رحمت ہے ان کیلیے جو تم میں سے ایمان لائے
وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ	اور جو (لوگ) اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں
لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿61﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿61﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ	وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں
لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ	تاکہ وہ تمہیں راضی کریں
وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ	حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہے
اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ	کہ وہ اسے راضی کریں
اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿62﴾	اگر وہ ایمان لانے والے ہیں۔ ﴿62﴾

الثلثة

الۡمَسٰكِيۡنِ	: مسکین، مساکین۔
الۡعٰمِلِيۡنَ	: عامل، معمول، تعمیل۔
عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان۔
الۡمُؤَلَّفَةِ	: اُلفت، تالیف قلب۔
قُلُوۡبُهُمۡ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم۔
فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
سَبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
ابۡنِ	: ابن الوقت، ابن قاسم۔
فَرِيۡضَةً	: فرض، فرائض، فریضہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن۔
عَلِيۡمٌ	: علم، عالم، تعلیم، معلومات۔
حَكِيۡمٌ	: حکمت، حکیم الامت۔
يُؤۡذُوۡنَ	: ایذا، موذی مرض، ایذارسانی۔
النَّبِىَّ	: نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
يَقُوۡلُوۡنَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
خَيۡرٍ	: خیر، خیریت، بخیروعافیت۔
يُؤۡمِنُ	: ایمان، مؤمن، امن۔
رَحۡمَةٌ	: رحم، رحیم، رحمت، رحمان۔
رَسُوۡلَ	: رسول، رسالت، مرسل۔
عَذَابٌ	: عذاب، عذاب جہنم۔
اَلِيۡمٌ	: المناک، رنج والم، المیہ۔
يَحۡلِفُوۡنَ	: حلف، بیان حلفی، حلیف۔
لِيُرۡضُوۡكُمۡ	: رضا، مرضی، رضامندی۔
رَسُوۡلُهٗ	: رسول، رسل، انبیاورسل۔
اَحَقُّ	: حق وباطل، حق گوئی۔
يُّرۡضُوۡهُ	: رضا، مرضی، راضی خوشی۔
مُؤۡمِنِيۡنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔

اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا [1]	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ اللّٰهَ [2]
کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ	جو	مخالفت کرے اللہ (کی)

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اور	اُس کے رسول (کی)	تو بے شک	اُس کے لیے	آگ (ہے)	جہنم (کی)

خَالِدًا	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ [3]	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ ﴿63﴾	يَحْذَرُ [4][2]
(وہ) ہمیشہ رہنے والا (ہے)	اُس میں	یہی	رُسوائی (ہے)	بہت بڑی	ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ [6][5]	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ [7][6]
سب منافق	(اس بات پر) کہ	نازل کر دی جائے	اُن پر	کوئی سورت

تُنَبِّئُهُمْ [6]	بِمَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	قُلِ [8]	اسْتَهْزِءُوْا ۚ
(جو) خبر دے دے اُنہیں	(اُس) کی جو	انکے دلوں میں (ہے)	کہہ دیجیے	تم سب مذاق اُڑا لو

اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ [9]	مَّا	تَحْذَرُوْنَ [10] ﴿64﴾	وَ
بے شک اللہ	نکالنے (ظاہر کرنے) والا (ہے)	جس (سے)	تم سب ڈرتے ہو	اور

لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ [11]	اِنَّمَا [12]	كُنَّا [13]
بلاشبہ اگر	آپ پوچھیں اُن سے	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے	بے شک یونہی	تھے ہم

نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ ؕ	قُلْ [8]	اَ	بِاللّٰهِ
ہم شغل کی بات کرتے	اور ہم کھیل (دل لگی) رہے (تھے)	آپ کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے ساتھ

وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾
اور	اُس کی آیتوں	اور	اُس کے رسول (کیساتھ)	تھے تم	تم سب ہنسی مذاق کرتے

لَا تَعْتَذِرُوْا [14]	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ
تم سب مت عذر پیش کرو	یقیناً	تم نے کفر کیا	اپنے ایمان کے بعد

اِنْ	نَّعْفُ [15]	عَنْ طَآئِفَةٍ [7]	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ
اگر	ہم معاف (بھی) کر دیں	ایک گروہ کو	تم میں سے	(تو) ہم عذاب دیں گے

ع 8 / 7 / 14

طَآئِفَةًۢ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ [9] ﴿66﴾ ع
ایک گروہ (کو)	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	وہ سب تھے	سب جرم کرنے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن اور فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] يَحْذَرُ فعل واحد ہے الْمُنٰفِقُوْنَ کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[5] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے

[6] تَ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

[8] قُلْ دراصل قُوْلْ سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق یہاں سے وْ گرا دی گئی ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[10] یعنی تم منافق رسوا ہو کر رہو گے یہی وجہ ہے کہ سورۃ توبہ کا ایک نام سورۃ الفاضحہ بھی ہے یعنی منافقین کے راز کھول کر رسوا کرنے والی سورت۔

[11] لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[12] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] كُنَّا دراصل كُوْنَنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق كُنَّا ہو گیا ہے۔

[14] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[16] نَعْفُ دراصل نَعْفُوْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق وْ گر گیا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ	کیا اُنہوں نے نہیں جانا کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو بے شک اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے
خَالِدًا فِيْهَا ؕ	(کہ) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے
ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾	یہی بہت بڑی رسوائی ہے۔ ﴿63﴾
يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ	منافق (اس بات سے) ڈرتے ہیں کہ (کہیں ایسا نہ ہو کہ)
تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ	ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نازل کر دی جائے
تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	(جو) اُنہیں اسکی جو اِنکے دلوں میں ہے خبر دے دے
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	آپ کہہ دیجیے! تم مذاق اڑا لو، بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾	جس سے تم ڈرتے ہو نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے۔ ﴿64﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور بلاشبہ اگر آپ اُن سے پوچھیں (کہ یہ کیا باتیں ہیں)
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا	(تو) بلاشبہ ضرور وہ کہیں گے درحقیقت یونہی
كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ	ہم گپ شپ کر رہے تھے اور دل لگی کر رہے تھے
قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	کہہ دیجیے! کیا اللہ اور اُس کی آیتوں کے ساتھ
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾	اور اسکے رسول (کیساتھ) تم ہنسی مذاق کرتے تھے؟۔ ﴿65﴾
لَا تَعْتَذِرُوْا	(اب) تم عذر مت پیش کرو
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ	یقیناً تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے
اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ	اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف (بھی) کر دیں
نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ	(تو) ہم ایک گروہ کو (جنہوں نے توبہ نہیں کی) عذاب دیں گے
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ع ﴿66﴾	اس وجہ سے کہ بیشک وہ مجرم تھے۔ ع ﴿66﴾

ع 8 7 14

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَعْلَمُوْٓا: علم، عالم، تعلیم، معلوم۔
نَارَ: نوری اور ناری مخلوق۔
جَهَنَّمَ: نارِ جہنم، عذابِ جہنم۔
خَالِدًا: خلد بریں، خالد۔
فِيْهَا: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعَظِيْمُ: عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
الْمُنٰفِقُوْنَ: نفاق، منافق، منافقت۔
تُنَزَّلَ: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِمْ: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
سُوْرَةٌ: قرآنی سورت، سورتیں۔
تُنَبِّئُهُمْ: نبی، نبوت، انبیاء و رسل۔
بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماوراء۔
فِيْ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ: قلبی تعلق، امراض قلب۔
قُلِ: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اسْتَهْزِءُوْا: استہزاء۔
مُخْرِجٌ: خارج، خروج، اخراج۔
سَاَلْتَهُمْ: سائل، سوال، مسئول۔
نَلْعَبُ: لہو و لعب۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَعْتَذِرُوْا: عذر، معذور، معذرت۔
كَفَرْتُمْ: کفر، کافر، کفار، فتنہ تکفیر۔
بَعْدَ: بعد از طعام، بعد از نماز عشاء۔
نَّعْفُ: عفو و درگزر، معاف کرنا۔
طَآئِفَةٍ: طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
مِّنْكُمْ: منجانب، من حیث القوم۔
نُعَذِّبْ: عذاب، عذابِ جہنم۔
مُجْرِمِيْنَ: جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ۔

اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ [1]	بَعْضُهُمْ
سب منافق مرد	اور	منافق عورتیں	اُن کے بعض

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ [2]	وَ	يَنْهَوْنَ
بعض سے (ہیں)	وہ سب حکم دیتے ہیں	بُرائی کا	اور	وہ سب منع کرتے ہیں

وقف لازم

عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ ؕ [3]	نَسُوا
نیکی سے	اور	وہ سب بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھوں (کو)	اُن سب نے بھلا دیا

اللّٰهَ [4]	فَنَسِيَهُمْ ؕ [5]	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ (کو)	تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں	بیشک	سب منافق

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ [6] (67)	وَعَدَ اللّٰهُ [7]	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ
ہی سب نافرمان (ہیں)	وعدہ کیا ہے اللہ (نے)	سب منافق مردوں (سے)	اور

الْمُنٰفِقٰتِ [1]	وَالْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
منافق عورتوں (سے)	اور کافروں (سے)	جہنم کی آگ (کا)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَا ؕ	هِيَ [8]	حَسْبُهُمْ ۚ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ۚ [7]
اُس میں	وہ (جہنم یا آگ)	کافی ہے اُنہیں	اور لعنت کی اُن پر	اللہ (نے)

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ۙ (68)	كَالَّذِيْنَ [9]	مِنْ قَبْلِكُمْ [10]
اور اُن کے لیے	عذاب (ہے)	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	(اُن لوگوں) کی طرح جو	تم سے پہلے (تھے)

كَانُوْٓا [11]	اَشَدَّ [12]	مِنْكُمْ	قُوَّةً [13]	وَّاَكْثَرَ [12]
تھے وہ سب	زیادہ سخت	تم سے	قوت (میں)	اور بہت زیادہ (تھے)

اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا ؕ	فَاسْتَمْتَعُوْا [14] [4]	بِخَلَاقِهِمْ [2] [3]
اموال (میں)	اور	اولاد (میں)	تو وہ سب فائدہ حاصل کر چکے	اپنے حصے سے

فَاسْتَمْتَعْتُمْ [14] [4]	بِخَلَاقِكُمْ [2] [3]	كَمَا [9]	اسْتَمْتَعَ [14]
پھر تم نے فائدہ حاصل کیا	اپنے حصے سے	جس طرح	فائدہ حاصل کیا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ [3] [2]	وَ	خُضْتُمْ
(اُن لوگوں نے) جو	تم سے پہلے (تھے)	اپنے حصے سے	اور	تم فضول باتوں میں اُلجھے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اٰت اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ عورتیں کیا گیا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 هِيَ واحد مؤنث کی اور هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

9 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

10 یہ خطاب منافقوں سے ہے کہ تمہارا حال اعمال اور انجام کے اعتبار سے پہلے لوگوں (یہود و نصاریٰ) جیسا ہے۔

11 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا، تھے کبھی ہوا، ہوئے اور کبھی ہے، ہیں بھی کیا جاتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

13 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ	منافق مرد اور منافق عورتیں
بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ	اُن کے بعض بعض سے ہیں (یعنی سب ایک جیسے ہیں)
يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ	وہ بُرائی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	اور نیکی سے منع کرتے ہیں
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ	اور اپنے ہاتھوں کو (خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ	اُنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اُس نے (بھی) اُنہیں بھلا دیا
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾	بے شک منافق لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿67﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	اللہ نے وعدہ کیا ہے منافق مَردوں
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ	اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ	(کہ وہ) اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	وہ اُنہیں کافی ہے اور اُن پر اللہ نے لعنت کی
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾ۙ	اور اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ ﴿68﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	(تم منافق) اُن (لوگوں) کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً	وہ تم سے قوت میں زیادہ سخت تھے
وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ	اور اموال اور اولاد میں بہت زیادہ تھے
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	تو وہ اپنے حصے سے فائدہ حاصل کر چکے
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	پھر تم نے اپنے حصے سے فائدہ حاصل کیا
كَمَا اسْتَمْتَعَ	جس طرح فائدہ حاصل کیا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ	اپنے حصے سے (اُن لوگوں نے) جو تم سے پہلے تھے
وَخُضْتُمْ	اور تم (بھی) فضول باتوں میں اُلجھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْمُنٰفِقُوْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور۔
بِالْمُنْكَرِ : منکر، منکرات۔
يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔
الْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف۔
يَقْبِضُوْنَ : قابض، مقبوضہ، قبضہ۔
اَيْدِيَهُمْ : یدِبیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیا۔
الْفٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
وَعَدَ : وعدہ، وعید، حسب وعدہ۔
نَارَ : نوری وناری مخلوق۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَعَنَهُمُ : لعن وطعن، لعنت، ملعون۔
مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قائم ودائم۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
كَالَّذِيْنَ : کماحقہٗ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اَشَدَّ : اشدّ، شدید، تشدد، متشدد۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
اَمْوَالًا : مال ودولت، مال ومتاع۔
اَوْلَادًا : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
فَاسْتَمْتَعُوْا : مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
كَمَا : کماحقہٗ، کالعدم۔
قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، دوروزقبل۔

كَالَّذِيْ [1][2]	خَاضُوْا ط	اُولٰٓئِكَ [3]	حَبِطَتْ [4]
جس طرح	اُن سب نے فضول باتیں کیں	یہی (لوگ ہیں)	(کہ) ضائع ہو گئے

اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ ج [4]	وَاُولٰٓئِكَ
اُن کے اعمال	دنیا میں	اور	آخرت (میں بھی)	اور وہی (لوگ)

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ [5] (69)	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ [6]	نَبَاُ	الَّذِيْنَ
ہی سب خسارہ اُٹھانے والے (ہیں)	کیا نہیں	آئی اُن کے پاس	خبر	(اُن لوگوں کی) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ ۵ لا
(ان) سے پہلے ہوئے	قومِ نوح	اور	عاد	اور	ثمود

وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ ط [4]
اور	قومِ ابراہیم	اور	مدین والوں	اور	اُلٹی ہوئی بستیوں (کی)

اَتَتْهُمْ [4]	رُسُلُهُمْ [7]	بِالْبَيِّنٰتِ ج [4]	فَمَا [8]	كَانَ اللّٰهُ [9]
آئے اُن کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پس نہیں	تھا اللّٰہ

لِيَظْلِمَهُمْ [10]	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ [7]	يَظْلِمُوْنَ (70)
کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	وہ سب تھے	اپنی جانوں (پر)	وہ سب (خود) ظلم کرتے

وقف لازم

وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ [4]	بَعْضُهُمْ [7]	اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ م
اور سب ایمان لانے والے مرد	اور ایمان والی عورتیں	اُن کے بعض	بعض کے دوست (ہیں)

يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ [11]	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہیں	بُرائی سے

وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ [4][12]	وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ [4][12]
اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ [12]	وَرَسُوْلَهٗ ط	اُولٰٓئِكَ [13]
اور	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	اللّٰہ (کی)	اور اُس کے رسول کی	یہی (لوگ ہیں کہ)

سَيَرْحَمُهُمُ [6][10]	اللّٰهُ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ [14]	حَكِيْمٌ [14] (71)
عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر	اللّٰہ	بیشک اللّٰہ	بہت غالب	نہایت حکمت والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

2 اَلَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

3 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔

4 تْ، ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس کے ترجمے میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔

11 كَانَ، كَانُوْا کا ترجمہ عموماً تھا، تھے کبھی ہوا، ہوئے اور کبھی ہے، ہیں بھی کیا جاتا ہے۔

10 هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

11 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

12 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

13 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب ہے یہاں ضرورتاً یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ	جس طرح اُنہوں نے فضول باتیں کیں
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہ (وہ لوگ ہیں) جن کے اعمال ضائع ہو گئے
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾	اور یہ (لوگ) ہی خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ ﴿69﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا اُن کے پاس اُن (لوگوں) کی خبر نہیں آئی جو
مِنْ قَبْلِهِمْ	اُن سے پہلے ہوئے
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ	(یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود
وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ	اور قوم ابراہیم اور مدین والوں
وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور الٹی ہوئی بستیوں کی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	انکے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	پس اللہ (ایسا) نہ تھا کہ وہ اُن پر ظلم کرتا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	اور لیکن وہ اپنی جانوں پر (خود) ظلم کرتے تھے۔ ﴿70﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ (وقف لازم)	انکے بعض بعض کے (یعنی ایک دوسرے) دوست ہیں
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	(منافقین کے برعکس) وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ	اور بُرائی سے روکتے ہیں اور
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی (لوگ ہیں کہ) عنقریب ضرور ان پر اللہ رحم فرمائے گا
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾	بیشک اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَالَّذِيْ : کالعدم، عوام کالانعام۔
اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، عملیات۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
الدُّنْيَا : دنیا، دنیوی زندگی۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، یوم آخرت۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
نَبَاُ : نبی، نبوت، انبیاء ورسل۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، دوروز قبل۔
قَوْمِ : قوم، قومیت، اقوام۔
اَصْحٰبِ : صاحب، اصحاب، صحابہ۔
رُسُلُهُمْ : رسول، رُسل، انبیاء ورسل۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بین، بیان، مبیّنہ طور پر۔
لِيَظْلِمَهُمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لٰكِنْ : لیکن۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفساً نفسی، تنفس۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
بَعْضُهُمْ : بعض اوقات، بعض امور۔
اَوْلِيَآءُ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور۔
بِالْمَعْرُوْفِ : امر بالمعروف، عرفِ عام۔
يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔
الْمُنْكَرِ : منکر، منکرات، نہی عن المنکر
يُقِيْمُوْنَ : قائم ودائم، قیام، مقیم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
الزَّكٰوةَ : زکوٰۃ، زکوٰۃ کمیٹی۔
يُطِيْعُوْنَ : اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔
سَيَرْحَمُهُمُ : رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت ودانائی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَعَدَ	اللّٰهُ [1]	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ [2]
وعدہ کیا(ہے)	اللہ(نے)	سب مؤمن مردوں(سے)	اور	مؤمن عورتوں(سے)

جَنّٰتٍ [2]	تَجْرِيْ [2]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
باغات(کا)	(کہ)بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	(وہ)سب ہمیشہ رہنے والے(ہیں)

فِيْهَا	وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً [2]	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ [2]	وَ	رِضْوَانٌ
اُن میں	اور پاکیزہ مکانوں(کا)	ہمیشگی کے باغات میں	اور	خوشنودی

ع 6 15

مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ؕ [3]	ذٰلِكَ [4]	هُوَ الْفَوْزُ [5]	الْعَظِيْمُ [6] (72) ع
اللہ(کی طرف)سے	سب سے بڑھ کر(ہوگی)	یہ	ہی کامیابی(ہے)	بہت بڑی

يٰۤاَيُّهَا [7]	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ [8]	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اے	نبی!	آپ جہاد کیجیے	کافروں(سے)	اور	سب منافقوں(سے)

وَاغْلُظْ [9]	عَلَيْهِمْ ؕ	وَ	مَاْوٰىهُمْ [10]	جَهَنَّمُ ؕ
اور آپ سختی کیجیے	ان پر	اور	اُن کا ٹھکانا	جہنم(ہے)

وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (73)	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ [11]
اور	وہ بُری ہے	لوٹنے کی جگہ	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

مَا	قَالُوْا ؕ	وَ	لَقَدْ [12]	قَالُوْا
(کہ) نہیں	اُن سب نے کہی(کوئی بات)	حالانکہ	بلاشبہ یقیناً	وہ سب کہہ چکے(ہیں)

كَلِمَةَ الْكُفْرِ [13]	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ [1]	وَهَمُّوْا
کفر کی بات	اور اُن سب نے کفر کیا	اپنے اسلام لانے کے بعد	اور اُن سب نے ارادہ کیا

بِمَا [11]	لَمْ	يَنَالُوْا ۚ [14]	وَمَا	نَقَمُوْۤا
(اس)کا جو	نہیں	وہ سب حاصل کرسکے	اور نہیں	اُن سب نے انتقام لیا

اِلَّاۤ اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ [1]	وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
مگر(اس کا) کہ	غنی کردیا اُن کو	اللہ(نے)	اور	اُس کے رسول(نے)	اپنے فضل سے

فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ [15]	خَيْرًا	لَّهُمْ ۚ
تو اگر	وہ سب توبہ کرلیں	(تو)وہ ہوگا	بہت بہتر	اُن کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] ات اور تہ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[4] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے۔

[5] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[8] فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[11] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

[12] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[13] کلمہ کفر کے بارے میں مفسرین کی بہت سی آراء ہیں بعض نے اسکی نسبت مخصوص منافقین کی طرف کی ہے اور بعض نے تقریباً سب منافقین کی طرف کی ہے۔

[14] تبوک سے واپسی پر چند منافقین نے ایک گھاٹی میں چھپ کر آپ ﷺ پر حملہ کرنے کی سازش کی جسکی اطلاع وحی کے ذریعے آپ کو دے دی گئی تو آپ نے اپنا بچاؤ کرلیا اور ان کی سازش ناکام ہوگئی۔

[15] يَكُ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اللہ نے وعدہ کیا ہے مؤمن مردوں سے
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مؤمن عورتوں سے (ایسے) باغات کا
تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	(وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ	اور ہمیشگی کے باغات میں پاکیزہ مکانوں کا
وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور سب سے بڑھ کر اللہ کی طرف سے خوشنودی ہوگی
ع 6 15 ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿72﴾	یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿72﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ	اے نبی (ﷺ) کافروں سے آپ جہاد کیجیے
وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور منافقوں سے (بھی جہاد کیجیے) اور اُن پر سختی کیجیے
وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے
وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿73﴾	اور وہ لوٹنے کی بُری جگہ ہے۔ ﴿73﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں (کہ)
مَا قَالُوۡا ؕ	اُنہوں نے (کوئی بات) نہیں کہی
وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ	حالانکہ بلاشبہ یقیناً وہ کفر کی بات کہہ چکے ہیں
وَكَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ	اور اُنہوں نے اپنے اسلام لانے کے بعد کفر کیا
وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا اسکا جو وہ حاصل نہیں کر سکے
وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ	اور اُنہوں نے انتقام نہیں لیا مگر اس کا کہ
اَغۡنٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ	اللہ اور اُس کے رسول نے اُنہیں غنی کر دیا
مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا	اپنے فضل سے، تو اگر یہ سب توبہ کر لیں
يَكُ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ	(تو) اُن کے لیے بہت بہتر ہو گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
تَجۡرِيۡ : جاری وساری، اجرا۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
تَحۡتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الشعور۔
الۡاَنۡهٰرُ : نہر، نہریں، محکمہ انہار۔
خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلد بریں۔
مَسٰكِنَ : مسکن، ساکن، سکونت۔
طَيِّبَةً : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
رِضۡوَانٌ : راضی، رضامندی، مرضی۔
اَكۡبَرُ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
الۡفَوۡزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
الۡعَظِيۡمُ : عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
جَاهِدِ : جہاد، جدوجہد، مجاہد۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
مَاۡوٰٮهُمۡ : ملجا وماویٰ۔
يَحۡلِفُوۡنَ : حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
قَالُوۡا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
كَلِمَةَ : کلمہ، کلمات، کلام، مکالمہ۔
الۡكُفۡرِ : کافر، کفار، کفر، عالم کفر۔
اِسۡلَامِهِمۡ : اسلام، امن وسلامتی۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
نَقَمُوۡۤا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
اِلَّاۤ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَغۡنٰٮهُمۡ : غنی، غنا، اغنیا۔
رَسُوۡلُهٗ : رسول، مرسل، انبیا و رسل۔
مِنۡ : منجانب، من جملہ۔
فَضۡلِهٖ : فضل وکرم، فاضل، فضیلت۔
يَّتُوۡبُوۡا : توبہ، تائب۔
خَيۡرًا : خیر، خیریت، بخیر عافیت۔

وَاِنۡ	يَّتَوَلَّوۡا [1]	يُعَذِّبۡهُمُ [2]	اللّٰهُ	عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ
اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	(تو) عذاب دے گا اُن کو	اللہ	دردناک عذاب

فِي الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةِ ۚ [3]	وَمَا [4]	لَهُمۡ [5]	فِي الۡاَرۡضِ
دنیا میں	اور آخرت (میں بھی)	اور نہ (ہوگا)	اُن کے لیے	زمین میں

مِنۡ وَّلِيٍّ [6][7]	وَّلَا	نَصِيۡرٍ [7][8] (74)	وَ	مِنۡهُمۡ
کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اور	اُن میں سے (کوئی ایسا ہے)

مَّنۡ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنۡ	اٰتٰىنَا	مِنۡ فَضۡلِهٖ
جس نے	عہد کیا	اللہ (سے)	یقیناً اگر	اُس نے دیا ہمیں (مال)	اپنے فضل سے

لَنَصَّدَّقَنَّ [9]	وَ	لَنَكُوۡنَنَّ [9]	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (75)
(تو) بلاشبہ ضرور ہم صدقہ کریں گے	اور	بلاشبہ ضرور ہم ہو جائیں گے	سب نیکوں میں سے

فَلَمَّآ [10]	اٰتٰىهُمۡ [11]	مِّنۡ فَضۡلِهٖ	بَخِلُوۡا	بِهٖ [12]
پھر جب	اُس نے دیا اُنہیں	اپنے فضل سے (تو)	وہ سب بخیلی کرنے لگے	اُس میں

وَ	تَوَلَّوۡا [1]	وَّهُمۡ [13]	مُّعۡرِضُوۡنَ [14] (76)
اور	سب پھر گئے (اپنے عہد سے)	اس حال میں کہ وہ	سب روگردانی کرنے والے (تھے)

فَاَعۡقَبَهُمۡ [10]	نِفَاقًا	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ [11]	اِلٰى يَوۡمِ
تو اُس نے سزا دی اُنہیں	نفاق (ڈال کر)	اُن کے دلوں میں	اُس دن تک (کہ)

يَلۡقَوۡنَهٗ	بِمَآ [15][4]	اَخۡلَفُوا	اللّٰهَ [16]
(جس دن) وہ سب ملیں گے اُس سے	(اس) وجہ سے کہ	اُن سب نے خلاف ورزی کی	اللہ (سے)

مَا	وَعَدُوۡهُ [17]	وَ	بِمَا [15][4]	كَانُوۡا	يَكۡذِبُوۡنَ (77)
جو	اُن سب نے وعدہ کیا تھا اُس سے	اور	(اس) وجہ سے جو	وہ تھے	وہ سب جھوٹ بولتے

اَ	لَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا [18]	اَنَّ اللّٰهَ	يَعۡلَمُ [2]	سِرَّهُمۡ [11]
کیا	نہیں اُن سب کو معلوم ہوا	کہ بیشک اللہ	جانتا ہے	اُن کا راز

وَنَجۡوٰىهُمۡ [11]	وَاَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الۡغُيُوۡبِ ۚ (78)
اور اُن کی سرگوشی	اور یقیناً	اللہ	خوب علم رکھنے والا (ہے)	غیب کی باتوں (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

2 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی نہیں اور کبھی کیا، کس اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

5 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

6 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

8 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

10 فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

11 هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

12 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

13 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

15 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ کیا جاتا ہے۔

16 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

17 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

18 علامت لَمۡ کے بعد علامت یـ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا	اور اگر یہ منہ پھیرلیں (تو)
يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا	اللہ اُن کو دردناک عذاب دے گا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور اُن کے لیے زمین میں نہیں ہوگا
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿74﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جس نے اللہ سے عہد کیا
لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ	یقیناً اگر اُس نے ہمیں اپنے فضل سے (مال) دیا
لَنَصَّدَّقَنَّ	(تو) بلاشبہ ضرور ہم صدقہ کریں گے
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾	اور بلاشبہ ضرور ہم نیکوں میں سے ہو جائیں گے ﴿75﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے کچھ دیا (تو)
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا	وہ اس میں بخیلی کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) پھر گئے
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾	اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔ ﴿76﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	تو اُس نے اُنہیں سزا دی اُنکے دلوں میں نفاق (ڈال کر)
اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ	اُس دن تک (کہ جس میں) وہ اُس سے ملیں گے
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ	اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ سے خلاف ورزی کی
مَا وَعَدُوْهُ	(اس کی) جو اُنہوں نے اُس سے وعدہ کیا تھا
وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾	اور اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا اُنہیں معلوم نہیں ہوا کہ بیشک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	اُن کا راز اور اُن کی سرگوشی اور یقیناً اللہ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾	غیب کی باتوں کا خوب علم رکھنے والا ہے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- يُعَذِّبْهُمْ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
- اَلِيْمًا : رنج والم، الم ناک۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- الدُّنْيَا : دین ودنیا، دنیاوی امور۔
- الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، یوم آخرت۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- وَّلِيٍّ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- نَصِيْرٍ : نصیر، ناصر، نصرت، منصور۔
- عٰهَدَ : عہد وپیماں، ایفائے عہد۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- فَضْلِهٖ : فضل، فضیلت۔
- لَنَصَّدَّقَنَّ : صدقہ وخیرات، صدقۂ فطر۔
- الصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح۔
- بَخِلُوْا : بخل، بخیل، بخیلی۔
- مُّعْرِضُوْنَ : اعراض کرنا۔
- نِفَاقًا : نفاق، منافقت، منافق۔
- فِيْ : فی الفور، فی الحال۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، ماہر امراض قلب۔
- يَوْمِ : یوم آخرت، یوم آزادی۔
- يَلْقَوْنَهٗ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
- اَخْلَفُوا : خلاف ورزی، مخالفت۔
- مَا : ماجرا، ماحول، مافوق الفطرت۔
- وَعَدُوْهُ : وعدہ، وعید، حسب وعدہ۔
- يَكْذِبُوْنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
- يَعْلَمُوْٓا : علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔
- سِرَّهُمْ : اسرار ورموز، سرِّ نہاں۔
- الْغُيُوْبِ : غائب، علم غیب۔

اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ [1]	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ [1]
(وہ لوگ) جو	وہ سب طعن کرتے ہیں	خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں (پر)	ایمان والوں میں سے

فِي الصَّدَقٰتِ [2]	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ [3]	اِلَّا
(ان کے) صدقات میں	اور	(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب پاتے	سوائے

جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ ط	سَخِرَ	اللّٰهُ [4]
اپنی محنت مزدوری (کے)	پس وہ سب مذاق کرتے ہیں	اُن سے	مذاق کیا ہے	اللّٰہ (نے)

مِنْهُمْ ز [5]	وَ	لَهُمْ [6]	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ [7] (79)	اِسْتَغْفِرْ [8][9]
اُن سے	اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	بہت درد دینے والا	آپ بخشش مانگیے

لَهُمْ [6]	اَوْ	لَا تَسْتَغْفِرْ [10]	لَهُمْ ط [6]	اِنْ
اُن کے لیے	یا	آپ بخشش نہ مانگیے	اُن کے لیے (برابر ہے)	اگر

تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ [6]	سَبْعِيْنَ مَرَّةً [2]	فَلَنْ [11]	يَّغْفِرَ [12]
آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	ستر مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں	معاف کرے گا

اللّٰهُ [4]	لَهُمْ ط [6]	ذٰلِكَ [13]	بِاَنَّهُمْ [14]	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ [14]
اللّٰہ	اُن کو	یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اُن	سب نے انکار کیا	اللّٰہ کا

وَرَسُوْلِهٖ ط	وَاللّٰهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع (80)	ع 10 8 16
اور اُس کے رسول (کا)	اور اللّٰہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں (کو)	

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ [15]	بِمَقْعَدِهِمْ [14]	خِلٰفَ	رَسُوْلِ اللّٰهِ
خوش ہوئے	سب پیچھے چھوڑے جانے والے	اپنے بیٹھ رہنے پر	پیچھے	اللّٰہ کے رسول (کے)

وَكَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ
اور اُن سب نے ناپسند کیا	کہ	وہ سب جہاد کریں	اپنے مالوں سے	اور اپنے نفسوں (سے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	قَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا [10]	فِي الْحَرِّ ط
اللّٰہ کے راستے میں	اور	اُن سب نے کہا	تم سب مت نکلو	گرمی میں

قُلْ	نَارُ جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا ط	لَوْ كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ (81)
آپ کہہ دیجیے	جہنم کی آگ	زیادہ سخت (ہے)	گرمی (میں)	کاش سب ہوتے	وہ سب سمجھتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[2] ات، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] اللّٰہ کے مذاق کرنے سے مراد یہ ہے کہ اللّٰہ ان سے مذاق کا بدلہ لیتا ہے یعنی انہیں ذلیل وخوار کیا اور مسلمانوں کو ان پر ہنسایا۔

[6] لَهُمْ میں لَـ دراصل لِـ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَـ استعمال ہو جاتا ہے۔

[7] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون یا وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] یہاں یَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] بِـ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔

[15] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے اور مُخَلَّفُوْنَ سے مراد وہ منافقین ہیں جو جھوٹے عذر پیش کر کے جنگ تبوک سے پیچھے رہ گئے تھے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ	جو (لوگ) خوشدلی سے خیرات کرنیوالوں پر طعن کرتے ہیں
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ	ایمان والوں میں سے (اُن کے) صدقات میں
وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ	اور (اُن پر بھی) جو اپنی محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے
فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ	پس وہ اُن سے مذاق کرتے ہیں
سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ز	(تو) اللہ نے (بھی) اُن سے مذاق کا بدلہ لیا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿79﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿79﴾
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	آپ اُن کے لیے بخشش مانگیے
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	یا اُن کے لیے بخشش نہ مانگیے (برابر ہے)
اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً	اگر آپ اُنکے لیے ستر مرتبہ (بھی) بخشش مانگیں
فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	تو اللہ اُن کو ہرگز معاف نہیں کرے گا
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے اللہ کا انکار کیا
وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُس کے رسول (کا بھی انکار کیا)، اور اللہ
ع 10 8 16 لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿80﴾ ع	نافرمان لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿80﴾ ع
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ	پیچھے چھوڑے جانے والے خوش ہوئے
بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اپنے بیٹھ رہنے پر اللہ کے رسول کے پیچھے
وَكَرِهُوْٓا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ	اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں اپنے مالوں
وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	اور اپنے نفسوں سے اللہ کے راستے میں
وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ	اور اُنہوں نے کہا: گرمی میں مت نکلو
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	کہہ دیجیے جہنم کی آگ حرارت میں زیادہ سخت ہے
لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنَ : منجانب، من جملہ۔
فِیْ : فی الحال، فی الوقت۔
الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقہ وخیرات۔
لَا : لاتعداد، لاعلمی، لامحدود۔
یَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
اِلَّا : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلایہ کہ۔
جُهْدَهُمْ : جدوجہد، جہاد، مجاہد۔
فَیَسْخَرُوْنَ : مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔
سَخِرَ : مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن۔
عَذَابٌ : عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
اَلِیْمٌ : الم ناک، رنج والم۔
اِسْتَغْفِرْ : مغفرت، غفار، غفور، استغفار۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
مَرَّةً : ایک مرتبہ، مرورِ زمانہ۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
یَهْدِیْ : ہدائت، ہادیٔ عالم، مہدی۔
الْقَوْمَ : اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْفٰسِقِیْنَ : فسق فجور، فاسق وفاجر۔
فَرِحَ : فرحت بخش، شاداں وفرحاں۔
الْمُخَلَّفُوْنَ : خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔
بِمَقْعَدِهِمْ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
كَرِهُوْٓا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
یُّجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
سَبِیْلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الْحَرِّ : حرارت، درجہ حرارت۔
نَارُ : نوری اور ناری مخلوق۔
اَشَدُّ : اشد ضروری، شدت، شدید۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

كَثِيْرًا ج	وَّلْيَبْكُوْا [2]	قَلِيْلًا	فَلْيَضْحَكُوْا [1][2]
بہت زیادہ	اور چاہیے کہ وہ سب روئیں	بہت کم	پس چاہیے کہ وہ سب ہنسیں

رَّجَعَكَ	فَاِنْ [1]	يَكْسِبُوْنَ (82)	كَانُوْا [4]	جَزَآءًۢ بِمَا [3]
واپس لے آئے آپکو	پھر اگر	وہ سب کمائی کرتے	تھے وہ سب	(اس) کے بدلے میں جو

فَاسْتَاْذَنُوْكَ [1][7][8]	مِّنْهُمْ	اِلٰى طَآئِفَةٍ [5][6]	اللّٰهُ
پھر وہ سب اجازت طلب کریں آپ سے	ان (منافقوں) میں سے	کسی گروہ کی طرف	اللہ

مَعِيَ [11]	تَخْرُجُوْا	لَّنْ [10]	فَقُلْ [1][9]	لِلْخُرُوْجِ
میرے ساتھ	تم سب نکلو گے	ہرگز نہیں	تو آپ کہہ دیجیے	(جنگ میں) نکلنے کی

عَدُوًّا ط	مَعِيَ [11]	تُقَاتِلُوْا	لَنْ [10]	وَّ	اَبَدًا
دشمن (سے)	میرے ساتھ (مل کر)	تم سب لڑو گے	ہرگز نہیں	اور	کبھی بھی

فَاقْعُدُوْا [1][12]	اَوَّلَ مَرَّةٍ [5]	بِالْقُعُوْدِ [3]	رَضِيْتُمْ	اِنَّكُمْ
تو تم سب بیٹھے رہو	پہلی مرتبہ	بیٹھ رہنے پر	تم راضی ہوئے	بیشک تم

مِّنْهُمْ	عَلٰٓى اَحَدٍ [6]	تُصَلِّ	وَلَا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ (83)
اُن میں سے	کسی ایک پر	آپ نماز (جنازہ) پڑھیں	اور نہ	سب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ

اِنَّهُمْ	عَلٰى قَبْرِهٖ ط	لَا تَقُمْ [13]	وَّ	اَبَدًا	مَّاتَ
بے شک اُن	اُس کی قبر پر	آپ کھڑے نہ ہوں	اور	کبھی بھی	(جو) مر جائے

وَهُمْ [14]	وَمَاتُوْا	وَرَسُوْلِهٖ	بِاللّٰهِ [3]	كَفَرُوْا
اس حال میں کہ وہ	اور وہ سب مرے	اور اُسکے رسول (کے ساتھ)	اللہ کے ساتھ	سب نے کفر کیا

وَاَوْلَادُهُمْ ط	اَمْوَالُهُمْ	لَا تُعْجِبْكَ [5]	وَ	فٰسِقُوْنَ (84)
اور اُن کی اولاد	اُن کے مال	آپ کو بھلے نہ لگیں	اور	سب نافرمان (تھے)

بِهَا [3]	يُّعَذِّبَهُمْ	اَنْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ [15]	اِنَّمَا
اُن (چیزوں) سے	وہ عذاب دے اُنہیں	کہ	اللہ	چاہتا ہے	درحقیقت یہی

كٰفِرُوْنَ (85)	وَهُمْ [14]	اَنْفُسُهُمْ	وَتَزْهَقَ [5]	فِي الدُّنْيَا
سب کافر ہوں	اس حال میں کہ وہ	اُن کی جانیں	اور نکلیں	دنیا میں

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
2 فَ یا وَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4 کَانَ یا کَانُوْا کا ترجمہ عموماً تھا، تھے کبھی ہوا اور ہے یا ہیں بھی کیا جاتا ہے۔
5 ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
7 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
8 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9 قُلْ دراصل قُوْلْ سے بنا ہے یہاں وُ پڑھنے میں آسانی کیلئے گرا دی گئی ہے۔
10 فعل سے پہلے لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔
11 یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے
12 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
14 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
15 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا	پس چاہیے کہ وہ بہت کم ہنسیں
وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	اور چاہیے کہ وہ بہت زیادہ روئیں
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	(یہ) اُس کا بدلہ ہے جو وہ کمائی کرتے تھے۔ ﴿82﴾
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ	پس اگر اللہ آپ کو واپس لے آئے
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ	ان (منافقوں) میں سے کسی گروہ کی طرف
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ	پھر وہ آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی اجازت طلب کریں
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا	تو کہہ دیجیے تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے کبھی بھی
وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ؕ	اور تم میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے ہرگز نہیں لڑو گے
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بے شک تم پہلی مرتبہ بیٹھ رہنے پر راضی ہوئے
فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾	تو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿83﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ	اور اُن میں سے کسی ایک پر نماز (جنازہ) نہ پڑھنا
مَّاتَ اَبَدًا	(جو کوئی) مر جائے کبھی بھی
وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اور نہ (کبھی) آپ اُس کی قبر پر کھڑے ہونا
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	بے شک اُنھوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا
وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا	اور اُس کے رسول کے ساتھ (بھی) اور وہ مرے
وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾	اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے ﴿84﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ	اور آپکو اُن کے مال اور اُن کی اولاد بھلے نہ لگیں
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ	بلاشبہ اللہ یہی چاہتا ہے کہ اُنہیں عذاب دے
بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ	ان (چیزوں) سے دنیا میں اور اُن کی جانیں نکلیں
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَفْقَهُوْنَ : فقیہ، فقہ، فقہائے اربعہ۔
فَلْيَضْحَكُوْا : مضحکہ خیز، تضحیک۔
قَلِيْلًا : قلیل وقت، قلت و کثرت۔
وَّلْيَبْكُوْا : آہ و بکا۔
جَزَآءً : جزا و سزا، جزائے خیر۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
رَّجَعَكَ : رجوع، رجعت پسندی، راجع
اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
طَآئِفَةٍ : طائفہ، طائفہ منصورہ۔
فَاسْتَاْذَنُوْكَ : اذنِ عام، اذنِ الٰہی۔
لِلْخُرُوْجِ : خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی زندگی۔
تُقَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
مَعِيَ : معیّت، مع اہل و عیال۔
عَدُوًّا : عدو، عداوت، اعدائے دین۔
رَضِيْتُمْ : راضی، رضا، مرضی۔
بِالْقُعُوْدِ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الْخٰلِفِيْنَ : خلف، خلافت، ناخلف۔
تُصَلِّ : صوم صلوٰۃ، مصلّٰی۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان۔
مَّاتَ : موت، اموات، میت۔
تَقُمْ : قائم، قیام، قیامت۔
فٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
تُعْجِبْكَ : عجب، عجیب، تعجب۔
اَمْوَالُهُمْ : مال و دولت، مال و متاع۔
اَوْلَادُهُمْ : اولادِ نرینہ، نیک اولاد۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّعَذِّبَهُمْ : عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔
فِيْ : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔

وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ [1][2]	سُوْرَةٌ [3][2]	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ [4]	وَ
اور جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	کہ	تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور
جَاهِدُوْا	مَعَ رَسُوْلِهٖ	اسْتَاْذَنَكَ [6][5]	اُولُوا الطَّوْلِ			
تم سب جہاد کرو	اُسکے رسول کے ساتھ (مِلکر)	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حیثیت والے			
مِنْهُمْ	وَقَالُوْا [6]	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (86)		
اُن میں سے	اور سب کہتے ہیں	چھوڑ دو ہمیں	ہم ہو جائیں	بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ		
رَضُوْا [7]	بِاَنْ [4]	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ [8]			
سب راضی ہوگئے	(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کیساتھ			
وَطُبِعَ [1]	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَفْقَهُوْنَ (87) [9]	لٰكِنِ		
اور مہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر	پس وہ سب	وہ سب نہیں سمجھتے	لیکن		
الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا		
رسول	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اُسکے ساتھ	سب نے جہاد کیا		
بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ط	وَ	اُولٰٓئِكَ [10]	لَهُمُ	
اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	اور	یہی (لوگ ہیں کہ)	اُن کے لیے	
الْخَيْرٰتُ ز [2]	وَاُولٰٓئِكَ [10]	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (88) [11]	اَعَدَّ اللّٰهُ [12]			
بھلائیاں (ہیں)	اور یہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے (ہیں)	تیار کیے ہیں اللہ (نے)			
لَهُمْ	جَنّٰتٍ [2]	تَجْرِيْ [2]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ		
اُن کے لیے	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں		
خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط	ذٰلِكَ الْفَوْزُ [13]	الْعَظِيْمُ (89) ع	وَجَآءَ		
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	یہی کامیابی ہے	بہت بڑی	اور آئے		
الْمُعَذِّرُوْنَ [14]	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ [15][16]	لَهُمْ	وَ		
سب بہانہ کرنے والے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	اُن کو	اور		
قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ط [17]		
بیٹھ رہے	(وہ لوگ) جن	سب نے جھوٹ بولا	اللہ (سے)	اور اُس کے رسول (سے)		

ع 11 9 17

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] ت، ة، ات اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہ فعل ماضی ہے یہاں حال میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[7] رَضُوْا اصل میں رَضِوُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اُسے گرایا گیا ہے۔

[8] اَلْخَوَالِفِ جمع ہے خَالِفَةٌ کی، یعنی پیچھے رہنے والی ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[13] ذٰلِكَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ یہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[15] یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[16] یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[17] یعنی وہ عذر پیش کرنے بھی نہیں آئے بلکہ اپنے گھروں میں بیٹھے رہے۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا	اور جب کوئی سورت نازل کی جائے کہ تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	اللہ پر اور اسکے رسول کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے حیثیت والے
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا	اُن میں سے، اور کہتے ہیں (کہ) ہمیں چھوڑ دو
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	(کہ) ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ ﴿86﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہو گئے اس پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ
وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ	سو وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾ لیکن
الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	رسول اور (اُن لوگوں نے) جو اُس کے ساتھ ایمان لائے
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اُنہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫	اور یہ (وہ لوگ) ہیں جن کے لیے بھلائیاں ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اور یہی (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿88﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	اللہ نے اُن کے لیے (ایسے) باغات تیار کیے ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
ع 11 9 17 ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع وَجَآءَ	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾ ع اور (تمہارے پاس) آئے
الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	دیہاتیوں میں سے عذر پیش کرنے والے
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ	تاکہ ان کو اجازت دے دی جائے اور بیٹھ رہے
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	وہ (لوگ) جنہوں نے اللہ اور اُسکے رسول سے جھوٹ بولا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُنْزِلَتْ : نازل، انزال، شانِ نزول۔
سُوْرَةٌ : سورۃ، سورتیں۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اسْتَاْذَنَكَ : اذن، اذنِ عام، باذن اللہ۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالارحام۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
مَّعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
رَضُوْا : راضی، مرضی، رضامندی۔
الْخَوَالِفِ : خلافت، خلف، ناخلف۔
طُبِعَ : طبع، طابع، مطبوعات۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقہائے اربعہ، فقیہ۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
الْخَيْرٰتُ : خیرات، خیراتی ادارے۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فوز و فلاح، فلاحِ دارین۔
اَعَدَّ : مستعد، استعداد۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔
الْاَنْهٰرُ : نہر، نہریں، محکمہ انہار۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلدِ بریں۔
الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔
الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
الْمُعَذِّرُوْنَ : عذر، معذور، معذرت۔
لِيُؤْذَنَ : باذن اللہ، اذنِ الٰہی۔
قَعَدَ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
كَذَبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔

سَيُصِيبُ [1]	الَّذِينَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (90)
عنقریب پہنچے گا	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب

لَيْسَ	عَلَى الضُّعَفَآءِ	وَلَا	عَلَى الْمَرْضٰى	وَلَا
نہیں (ہے)	کمزوروں پر	اور نہ	مریضوں پر	اور نہ

عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ [2]	مَا [3]	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ [4]
(اُن لوگوں) پر جو	نہیں وہ سب پاتے	جسے	وہ سب خرچ کریں	کوئی حرج

اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ط	مَا [3]
جب	وہ سب خیر خواہی کریں	اللہ کے لیے	اور اُس کے رسول (کے لیے)	نہیں

عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ [5]	مِنْ سَبِيْلٍ ط [6] [4]	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [7]
نیکی کرنے والوں پر	(اعتراض کا) کوئی راستہ	اور اللہ	بے حد بخشنے والا

رَّحِيْمٌ [7] (91) لا	وَّلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ [8]	اَتَوْكَ [9]
بڑا مہربان (ہے)	اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	جب بھی	وہ سب آپکے پاس آئیں

لِتَحْمِلَهُمْ [11] [10]	قُلْتَ	لَآ اَجِدُ [2]	مَآ [3]	اَحْمِلُكُمْ [13]
تاکہ آپ سواری دیں اُنہیں	آپ نے کہا	نہیں میں پاتا	جس (پر)	میں سوار کروں تمہیں

عَلَيْهِ ص	تَوَلَّوْا [14]	وَّاَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ [15]	مِنَ الدَّمْعِ
اُس پر	(تو) وہ سب لوٹے	اور اُن کی آنکھیں	بہ رہی (تھیں)	آنسوؤں سے

حَزَنًا	اَلَّا [16]	يَجِدُوْا	مَا [3]	يُنْفِقُوْنَ [17] ط (92)	اِنَّمَا [18]
(اس) غم (میں)	کہ نہیں	وہ سب پاتے	جو	وہ سب خرچ کریں	درحقیقت صرف

السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ ج
(اعتراض کا) راستہ	(ان لوگوں) پر جو	وہ سب اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار (ہیں)

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ لا
وہ سب راضی ہو گئے	(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ

وَ	طَبَعَ اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ [2] (93)
اور	مہر لگا دی اللہ (نے)	اُن کے دلوں پر	سو وہ	وہ سب نہیں جانتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یا وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے

[3] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[6] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اِذَا مَا میں مَا زائد ہے اور مقصود تاکید ہے

[9] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[11] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[13] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[14] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[15] تَ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[16] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[17] یہ مخلص مسلمانوں کے ایک گروہ کی طرف اشارہ ہے جنکے پاس جنگ میں شرکت کے لیے اپنی سواریاں نہیں تھیں اور نبی ﷺ نے بھی سواریاں دینے سے معذرت کی تو انکی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔

[18] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عنقریب پہنچے گا اُن (لوگوں) کو جنہوں نے کفر کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾ لَيْسَ	دردناک عذاب اُن میں سے۔ ﴿90﴾ نہ تو
عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى	کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر
وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ	اور نہ اُن (لوگوں) پر جو
لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ	(وہ کچھ) نہیں پاتے جسے وہ خرچ کریں
حَرَجٌ اِذَا	کوئی حرج (جہاد سے پیچھے رہنے میں) جب
نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	وہ اللہ اور اسکے رسول کے لیے خیر خواہی کریں
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ	نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کا) کوئی راستہ نہیں ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿91﴾ وَّلَا	اور اللہ بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿91﴾ اور نہ
عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ	ان پر (کوئی الزام) ہے جو جب بھی آپ کے پاس آئے
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ	تاکہ آپ سواری دیں انہیں تو آپ نے کہا میں نہیں پاتا
مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا	(وہ چیز) جس پر میں تمہیں سوار کروں (تو) وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	اس حال میں کہ انکی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ ﴿92﴾	اس غم سے کہ وہ نہیں پاتے جو وہ خرچ کریں۔ ﴿92﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ	بیشک صرف (اعتراض کا) راستہ ان (لوگوں) پر ہے جو
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	آپ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ	وہ راضی ہو گئے اس پر کہ
يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ	وہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور اللہ نے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی
فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾	سو وہ نہیں جانتے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سَيُصِيْبُ : مصیبت، مصائب۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
عَذَابٌ : عذاب قبر، عذاب آخرت۔
اَلِيْمٌ : الم ناک، رنج والم۔
عَلَى : علی العموم، علی الاعلان۔
الضُّعَفَآءِ : ضعف، ضعیف۔
لَا : لا علاج، لا تعداد، لا علم۔
الْمَرْضٰى : مرض، مریض، امراض۔
يَجِدُوْنَ : وجد، وجود، موجود۔
يُنْفِقُوْنَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
نَصَحُوْا : نصیحت، ناصح، پند ونصائح۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن، اعمال حسنہ، حسن۔
سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمان، رحمت، رحیم۔
لِتَحْمِلَهُمْ : حمل، حامل، حامل رقعہ ہذا۔
اَجِدُ : وجد، وجود، موجود۔
اَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، معاینہ۔
تَفِيْضُ : فیوض وبرکات، فیضان۔
حَزَنًا : حزن وملال، عام الحزن۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ : اذن الٰہی، باذن اللہ۔
اَغْنِيَآءُ : غنی، مستغنی، اغنیا۔
رَضُوْا : راضی، مرضی، رضا۔
مَعَ : مع دوست، معیّت۔
الْخَوَالِفِ : خلف، خلافت، ناخلف۔
طَبَعَ : طبع، طابع، مطبوعات۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان